Vol III
No 5



Wednesday
26th November, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

WEDNESDAY THE 26TH NOVEMBER 1952

The Assembly met at Half Past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

(Questions Received Before 16 9 1952)

Mr Speaker Let us take up questions Shri K V. Narayan Reddy

P A To I G P

*128 (186) *Shri K V Narayan Reddy* (Rajgopalpet) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Personal Assistant to the Inspector General of Police has been provided with a special A class residential quarters, a Government jeep with a driver three orderlies and a telephone in his house ?

(b) Whether a non gazetted officer is usually given all these facilities ?

(c) Whether it is a fact that he was involved in many cases of corruption ? If so what action was taken against him ?

(d) Whether it is a fact that many of his relatives from Madras have been employed in the C I D ?

(e) Whether it is a fact that this Personal Assistant tried to amend his age in the service records and also tried to draw double salary from the Government of Madras as well as the Government of Hyderabad ?

(f) Whether it is a fact that Public Service Commission has recommended for his immediate dismissal from service ?

(g) If so what action has been taken by the Government in this regard ?

(h) Whether it is a fact that in spite of his being only a matriculate he has been appointed as Accounts Officer overlooking the seniority of many people in the Department ?

(i) Whether the P S C was against this appointment ?

ہوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ انسپکٹر جنرل آف پولیس (Inspector General of Police) کے اس کوئی پرسنل اسسٹنٹ نہیں ہے البتہ ایک پرسنل اسسٹنٹ اور نائب حلیم ہیں اگر ان سے ارکان معزز کی مراد ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ ان کو ایک ایسا ٹائپسٹ کار بند ل کوارٹر (Residential quarter) دیا گیا ہے ان کے پاس یہ جو گورنمنٹ کی جانب سے یہ ملحقوں ہے اور یہ دو اردلیز (Orderlies) ہیں

جزو (بی) نہیں -

جزو (سی) نہیں

جزو (ڈی) بعد دریافت معلوم ہوا کہ سی آئی ڈی میں دو ملازمین ایسے ہیں وان کے رشتہ دار ہیں جن میں سے ایک مدراس کے ہیں اور ایک میسور کے

جزو (ای) کا جواب یہ ہے کہ ایسے عہدہ دار اور ملازمین کو جن کی برتھ ڈیٹ (Birth date) غلط درج ہوگئی ہو اس میں تبدیلی کے متعلق درخواست پیش کرنے کا اختیار دیا گیا ہے اس طرح انہوں نے بھی اس کی کوشش کی - مدراس اور حیدرآباد کی حکومت میں یہ امر زیر کارروائی ہے

جزو (ایف) ہاں

جزو (جی) یہ گورنمنٹ کے زیر غور ہے

جزو (ایچ) جس زمانے میں ان کو افیشیٹنگ اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ (Officiating Asst Accountant) بنایا گیا تھا اسوقت ماکاونٹنسی (Accountancy) کے کام کے لیے موزوں آدمی معلوم ہوئے لیکن یہ تقرر سبجکٹ ٹو کنکرنس آف پبلک سروس کمیشن (Subject to Concurrence of Public Service Commission) تھا لیکن معلوم ہوا کہ پبلک سروس کمیشن نے اس سے اتفاق نہیں کیا - اس وجہ سے ان کو فرسٹ گریڈ پر ریورٹ (Revert) کیا گیا

(آئی) اس کا جواب اوپر آگیا ہے -

مسٹر اسپیکر (ای) میں ایک جزو رہ گیا ہے جو ڈبل سالری کے متعلق ہے -

شری دگمبر راؤ بندو اس سے گورنمنٹ کو انکار ہے -

شری کے وی نارائن ریڈی ڈبل سالری کے متعلق وضاحت نہیں ہوئی -

شری دگمبر راؤ بندو یہ غلط ہے کہ ڈبل سالری لینے کی کوشش کی گئی -

شری کے وی نارائن ریڈی کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ یہ صرف میٹرک کولیٹ اسٹینو گرافر ہیں پھر ان کو کیسے اسسٹنٹ اکاونٹس آفیسر بنایا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے پہلے ہی اس کا جواب دیا ہے کہ وہ فرسٹ گریڈ کلرک ہیں -

شری ایم بچھا (ریور) ان کے دسمسل (Dismissal) کے بارے میں پبلک سروس کمیشن کو مشورہ کرنے کیا عرصہ ہوا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکی تاریخ میرے پاس نہیں ہے

شری جی راجہ رام (ارمور) کیا ان کا تقرر ملکی رولس کے تحت کیا گیا ہے یا ان کے پاس ملکی سرٹیفکٹ موجود تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ مدراس سے ڈپوٹیشن پر لیے گئے ہیں

شری جی راجہ رام کیا انہوں نے اپنے دورہ میں یہ داروں کا تقرر کیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو انہوں نے نہیں، گورنمنٹ نے کیا ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ رولس کے تحت جب ایک مرتبہ کوئی شخص گورنمنٹ سروس میں داخل ہو جاتا ہے تو وہ تاریخ پیدائش کی تبدیلی نہیں کرسکتا ؟

شری دگمبر راؤ بندو رولس کے تحت ہی ان کو ایسا کرنے کا موقع دیا گیا ہے

شری ایامی راؤ گوارے (رهنی) جب پبلک سروس کمیشن نے امیڈیٹ ڈسمسل (Immediate Dismissal) کرنا طے کیا تو پھر اب تک انہیں کیوں ڈسمس (Dismiss) نہیں کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو - لازمی نہیں ہے کہ پبلک سروس کمیشن کے مشورہ کو قبول کیا جائے اگر پبلک سروس کمیشن بلا وجہ ڈسمس کرنے کا مشورہ دے تو اسکو قبول کرنا گورنمنٹ پر لازمی نہیں -

شری راجی شنکر (عادل آباد) کیا پبلک سروس کمیشن بلا وجہ ایسی سفارش کرسکتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - ہوسکتا ہے -

Surrender of Arms

*124 (265) *Shri G Sriramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government has prescribed the number and quality of arms to be surrendered by the absconding desperadoes or the so called Communists, who are underground ?

(b) If so, what are the details ?

شری دگمبر راؤ بندو - جزو (الف) کا جواب یہ ہے کہ ایسی کوئی شرط نہیں ہے کہ کس کوالٹی (Quality) کے کیسے آرمس (Arms) سرنڈر (Surrender کیے جائیں - جزو (ب) کے جواب کی ضرورت نہیں -

شری جی سری راملو : جس قدر بھی داخل ہوں کیا اس سے حکومت کو تسلی ہو جائیگی؟

شری دگمبر راؤ بندو : جس قدر بھی داخل ہوں نہیں کہہ سکتے کہ لے گی

شری جی سری راملو : ہر حکومت کب کہیگی کہ پورے آرمس داخل ہو چکے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو : حکومت کے لیے کہنا لازمی نہیں ہے

شری لکشمن کو ندا (صف د عام) کتنے رمس اب تک سرینڈر ہو چکے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو : میری اطلاع کے بموجب ۵ (ہزار) داخل ہو چکے ہیں

شری جی سری راملو : داخل شدنی ہتھیاروں کے متعلق حکومت کا کیا اندازہ ہے کہ وہ کس تعداد میں ہونگے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : حکومت کے اندازے الگ الگ طور پر قائم ہوئے ہیں ہتھیار محض پولیس تھانوں سے ہی نہیں لئے اور جگہوں سے بھی حاصل کیے گئے ہیں اسلئے صحیح اندازہ لگانا مشکل ہے

شری راجہ رام : کیا یہ صحیح ہے کہ آرمس داخل کرنے والوں کے خلاف حکومت کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے یا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : گورنمنٹ نے یہ تصفیہ کیا ہے کہ انکے خلاف آرمس ایکٹ (Arms Act) کے تحت کوئی کارروائی نہیں کی جائے یہی اشورنس (Assurance) دیا گیا ہے

شری جی سری راملو : آرمس داخل کرنے کے بعد حکومت کو کوئی اعتراض تو نہ ہوگا کہ نہیں ان ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اگر لیسنس کے ساتھ آرمس موجود ہوں تو اس کے لیے اعتراض نہیں ہوگا

شری راجہ رام : کیا میں کا (اور ایسے لوگوں) پر بھی ہوگا جنکے پاس ان لیسنسڈ آرمس (Unlicensed Arms) ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : جو سرینڈر (Surrender) نہیں کرنے ان کے بارے میں یہ عمل نہیں ہوگا

شری راجہ رام : میرا مطلب یہ تھا کہ کمیونسٹ پارٹی کے علاوہ دوسرے لوگوں کے پاس بھی آرمس ہیں جو داخل نہیں کیے گئے ہیں کیا ان کے خلاف حکومت کارروائی نہیں کرے گی ؟

سری دکمبر راؤ سا و ہ ورک نگی

سری گو پال ساسری دیو (مدھول) رس ہ ندر کرنے کے لیے کیا کوئی تاریخ مقرر کی گئی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے

سری لکسمن کو ندا گورنمنٹ کے ادارے کے مطابق کمیونسٹ پارٹی کے اس کے پاس رس ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو اس کے متعلق اندازوں کی لگ الگ رہے ہے جو سوئے دو ہزار تک کا تعداد ہے

سری جی راجہ رام کیا کمیونسٹ پارٹی سے ایسا معاہدہ ہوچکا ہے کہ ان کی جانب سے کوئی ان لیسنسڈ آرمس (Unlicensed Arms) سرنڈر کیے جاسکے تو کوئی کارروائی نہیں ہوگی ؟

سری دگمبر راؤ بندو اس میں کانگریس اور کمیونسٹ پارٹی کا کوئی تعلق نہیں ہے تحصیل حکومت کے زمانہ میں جب کہ ویلوڈی صاحب جب منسٹر تھے کمیونسٹ لیڈروں نے اس سے اشارے میں بات چیت شروع کی اس وقت حکومت نے یہ طے کر لیا تھی کہ اگر معمر کسی شرط کے انڈرگراؤنڈ ورکرس (Underground Woıkeıs) اپنی طرف سے آرمس داخل کر دیں تو آرمس ایکٹ کے تحت محض اس وجہ سے کہ وہ ال لیگل (Illegal) رہیں تھے کوئی کارروائی نہیں کی جاسکی

श्री रतनलाल कोठरा (पाटोदा) य आर्म्स स्वय कम्युनिस्ट पार्टी ही सरेंडर करती हैं य पोलीस दाखिल करवालेती है ?

شری دگمبر راؤ بندو جن کسی کے پاس ہیں وہ خود سرنڈر کرتے ہیں

شری جی راجہ رام کمیونسٹ پارٹی کے علاوہ دوسرے لوگوں کے پاس جو ان لیسنسڈ رس ہیں ان کے سرنڈر کا اعلان کیوں نہیں کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو اس کے متعلق معمولی قواعد کے تحت کارروائی ہو گی کمیونسٹ کے متعلق جو فیصلہ کیا اوسکے تحت عمل کیا جا رہا ہے دوسری کسی پارٹی کے پاس بھی اگر ایسے ہی رس ہوں تو ان کے ساتھ بھی ان ہی قواعد کے تحت عمل کیا جاسکا

شری رام گوپال رام کس ناویدر (کمر) کیا آرمس ٹوٹی پھوٹی حالت میں وصول ہو رہے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ہاں کچھ ایسے بھی ہیں

Dismissal of Police Officers

*125 (62) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The exact number of the Gazetted and the Non Gazetted Police Officers who were dismissed or removed after September 1948 from service on the ground of some alleged offences committed by them?

(*b*) Whether the offences alleged against them were properly inquired into?

شری دگمبر راؤ بندو : ایسے گزیٹڈ آفیسرس جن کو ڈسچارج (Discharge) کیا گیا اونکی تعداد (۸) ہے اور جن گزیٹڈ آفیسرس کو ڈسمس کیا گیا اونکی تعداد (۲) ہے نان گزیٹڈ آفیسرس جنہیں ڈسچارج کیا گیا اونکی تعداد (۸۲) ہے اور جنہیں ڈسمس کیا گیا اونکی تعداد (۴۳) ہے دوسرے جزو کا جواب ہے ہاں

شری سید حسن : کیا عدالتوں میں ان کے خلاف مقدمات چلائے گئے اور سزا دی گئیں؟

شری دگمبر راؤ بندو : جنہیں سزائیں ملی ہیں وہ خود بخود علحدہ ہو گئے ہیں

ایک آنریبل ممبر : کن الزامات کی بنا پر ان کو علحدہ کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو : الگ الگ الزامات کی بنا پر

شری رنگ راؤ دیشمکھ (گنگا کھیڑ) : کیا ان افسروں کو جنہیں ڈسمس کیا گیا وظیفہ دیا جا رہا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو : ڈسمس کرنے کے بعد وظیفہ کا سوال پیدا نہیں ہوتا

شری جی راجہ رام : پولیس ایکشن کے بعد ایک گشتی جاری کی گئی تھی کہ ملازمین فوراً ہی رجوع ہوں کیا انہیں رجوع نہ ہونے کی صورت میں علحدہ کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو : ممکن ہے وہ سرکولر ہو لیکن ان دونوں کیسس (Cases) میں الگ الگ الزامات ہیں اور یہ کہ انکوائری (Enquiry) کرنے کے بعد ہی ڈسمس کیا گیا ہے

شری سید حسن : کیا آنریبل منسٹر یہ بتلاسکیں گے کہ پولیس میں ایسے بھی کیسس ہیں جو عدالت سے بری کیے گئے مگر انہیں خدمت پر رجوع نہیں کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو : ممکن ہے ایسے کیسس ہوسکتے ہیں

شری سید حسن : کیا اب انہیں مامور کرلینے کے بارے میں غور کیا جاسکتا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو : میرے پاس جیسے کیس آئے تھے انکے بارے میں میں نے اس کا اطمینان کرلیا ہے کہ جہاں تک ہوسکتا ہے انصاف کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔

Harsh Treatment by A S P (Traffic)

*126 (64) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the harsh and unlawful treatment given to the public and his subordinates by the A S P (Traffic) Hyderabad City ?

(b) Whether memoranda were presented by several members of the public to the Government regarding the above officer s habit of detaining rickshaws carrying ladies and what action has been taken on these memoranda ?

(c) Whether it is a fact that the said officer undertakes daily hunting trips in the jeep car supplied to him for official use and what steps are proposed to be taken against A S P (Traffic) for preventing him from misusing the Government car ?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) جملے رو کا جواب ہے نہیں

(بی) بعد دریافت معلوم ہوا کہ شکایت میں کوئی صداقت نہیں ہے

(سی) ہاں ایک سب کار انکے قبضہ میں ہے وہ شکار کے بارے میں گورنمنٹ کے پاس کوئی شہادت پیش نہیں ہوئی

شری سید حسن کیا نیل سپرے اسکی تحقیقات کی کہ یا وہ شکار کو جاتے ہیں یا نہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں خود تو نہیں دیکھ سکتا

شری سید حسن میرا مطلب حکومت ہے

شری دگمبر راؤ بندو رپورٹ سے کوئی اطلاعات معلوم نہیں ہوئی

شری سید حسن کیا یہ صحیح ہے کہ وہ چینی ہوٹل (Chinese Hotel) میں شکار لا کر بیچتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو نہیں مجھے اسکی اطلاع نہیں ہے

شری داجی شنکر راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ رکشا میں یا سیکل پر ڈبل سواری جاتی تو وہ جست سے پکڑ دیتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو میرے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے

شری سید حسن کیا آنریبل منسٹر اسکی تحقیقات کریں گے؟

شری دگمبر راؤ بندو- اگر آنریبل ممبر لکھکر بھیجیں تو میں تحقیقات کراؤنگا ۔

سری سید حسن کیا یہ عہد دار (اسسٹنٹ کمشنر ایک) معطل کر دیے گیے هیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو اس کےلیے نوٹس دیجیے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K L Narasimha Rao

Detenus

*127 (46) *Shri K L Narasimha Rao* (Yellandu General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of detenus belonging to Yellandu and Palvancha taluqs ?

(*b*) The jails where they are detained ?

سری دگمبر راؤ بندو یلندو میں ۱ اور پالونچه میں ۳ ادمی ریونسو ڈ مینس ایکٹ (Preventive Detention Act) کے تحت دستیاب میں هیں حیدرآباد سنٹرل جیل میں یلندو کے دس هیں اور پالونچه کا ایک ادمی هے ۔ سنٹرل جیل ورنگل میں یلندو کے ۸ ادمی اور پالونچه کے دس ادمی هیں

سری لکشمی نرسمہاراؤ ریڈی (وردهاسپیٹ) کیا ارنبل منسٹر صاحب بتلائیں گے کہ کتنے عرصہ سے وہاں رکھا گیا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو نوٹس دیجیے

سریمتی لکشمی بائی (اسوائی) کیا جیلوں میں عورتیں بھی هیں اور هیں تو ان کی تعداد کیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو یه بالکل الگ سوال هے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K L Narasimha Rao

Police Excesses

*128 (47) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether and if so how many villages in Yellandu and Palvancha taluqs were burnt by Police and Military, in connection with the Government s Rehabilitation Scheme ?

(*b*) If so what was the loss suffered by the villagers ?

سری دگمبر راؤ بندو اے پولس اور ملٹری کی طرف سے کوئی گاؤں نہیں جلایا گیا ۔
بی ۔ یه سوال پیدا نہیں هوتا ۔

سری کے ال رسم پا راؤ کیا اسری نے دھیا م کہ گ ی گندم
ور ما لی گاؤں کو نہیں دیا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو غلط ہے

سری اند راو جوگی لی (مسلہ عام) کیا ان کے حلیے کا وعدہ بھی غلط ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہمارے رکاڈ کے لحاظ سے دو سہ نہیں ہے

श्री रतनलाल कोटचा – तो फिर किस व किया का तालुक किस के हु ?

سری دگمبر راو بندو یہ عد معلوم ہو کا

سری سی سری راملو گ من سے من کا ہوئی نہیں تھا در یہ س کا تعلق
کس سے تھا ر ل مہ مر کے پاس کیا کوئی معافی ر رپ پیس ہوئی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو رکارڈ میں نہ کوئی ر رپ نہیں ہے

سری داجی شنکر راؤ کیا یہ گاؤں ہے د ہے د حل گیے ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نہیں کہہ سکا

سری سی سری راملو کیا یہ گاؤں بھی حل رہے ہیں یہ کہ راکھ ہو گیے ہیں ؟
(Answer was not given) (Laughter)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Narendra

Impersonation by Communist Workers

*129 (60) *Shri Narendra* (Karwan) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that some Communist workers impersonating as Deputy Superintendents and Deputy Collectors have been collecting money and distributing lands among people in Bhongir taluq for the last few months ?

(*b*) If so what action has been taken against them ?

سری دگمبر راؤ بندو اس کا جواب یہ ہے کہ و ی ڈی ا پ کے ورکرس ہیں
لیکن وہ کہ سسں ہیں یا نہیں اسکے رپے میں گورنمنٹ کے اس مہ د نہیں ہے
وہم دسمبا اور سکار مہ یہ لنگم کے بارے میں سکایات وصول ہوئیں کہ وہ ڈی کلکٹر
ور ڈی س ی کی یہ سے دیہاتوں میں گھومے تھے ور ولیس نے انہیں گرفتار کیا
ہے یک مقدمہ د کیا گیا ہے اور دوسرے دائر کیا جانے والا ہے ہی تحقیقات ہو رہی
ہے

دوسرے جزو کے جواب کی ضرورت نہیں

سری سلم واسدیو (گھ لی) کیا ل سر م بلاسکے ہیں کہ یہ نگر
ملعہ کے کس گاوں س گھ ے ھ ے اے گے

سری دگمبر راؤ سدو حم لی میں

سری رنگ راؤ دسمکھ کیا ریل مسٹر کو معلوم ہے کہ حس گ ہ کو پہسں کیا گیا
س کا کیا ماں تھا ؟

سری دگمبر راؤ سدو ہ معدمہ ر رعص ب ہے میں اسکے ارے ں حو ہ د ا
مناسب نہیں سمجھ

سری کے وینکٹ رام راؤ (حنا کوندور) یہ مدمہ کس عدالت میں حل رہا ہے ؟

سری دگمبر راؤ سدو مجھے سکی طلاع نہیں ہے

سری کے وینکٹ رام راو کیا ریل مسٹر کو معلوم ہے کہ کا گ سی سا
ک ے ہیں اور حب ک ے جاتے ہیں ہ و اپنے آپ کو کمیو س بلاتے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر یہ سوال عیر علق ہے

سری لکسمی نا ی یہ ل گ جنھوں نے رام گدم میں مساب ای نہیں کیا وہ
واپس کیے گے حب کہ یہ ا سھ گیا کہ و بھوے ڈی ں ی ا راے س ی تھے ؟

سری دگمبر راؤ سدو ابھی اس کا پتہ نہیں چلا

سری رنگ راؤ دسمکھ کیا اریبل مسٹر بلاسکے ہیں کہ وہ کلکٹر اور
ڈی س ی کے نام سے کس وقت گئے تھے ؟

مسٹر اسپیکر یہ کس سب یہ ڈس (Sub Judice) ہے

سری دگمبر راؤ سدو عدالت میں معلوم ہو جا گا

سری کے ایل نرسمہا راؤ معدمہ کس دفعہ کے تحت حل رہا ہے ؟

سری دگمبر راؤ سدو دفعہ ہ کے تحت

سری ام بھیا و ل گ کہ سا ڈرپس ہرے ہے ؟

(Laughter)

(Answer was not given)

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Shri Sripatrao Kadam

Police Cases

*130 (105) *Shri Sripatrao Kadam* (Bhir) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of cases of pre Police Action days having political complexion withdrawn so far ?

(*b*) Are any such cases pending still ?

(*c*) If so what is their number district wise ?

(*d*) For what reasons were they not withdrawn ?

شری دگمبر راؤ بندو ا ک ۸ے مقدمات وا پس لیے گئے ہیں

ب ے مقدمات بھی ز معمات ہیں

سی ۸ تمام کیسس ضلع گلبرگہ کے ہیں

ڈی ہ کہ ن ے مقدمات بں سہادت طمساں حسں تھی س و ۸ سے انہیں و پس نہیں لیا گیا ان مقدمات میں ہ کہ مسہ ۸ سہادت تھی ملنے نہیں واپس لے لیا گیا ہے -

سری کے وسکٹ رام راؤ کیا آ ل مسٹرصاحب ملاسکیے ہیں کہ ضلع نلگنڈ کے بعض مقدمات میں بھی لس کی ہ س سے معمات ہو رہی تھی سکا کیا ہ ؟ ؟

سری دگمبر راؤ بندو جواب کے لیے نوٹس دیجیے

شری جی راجہ رام کیا ۸ صحیح ہے کہ اگست ۸ ۱۹۴۷ ع کے وارنس بر ب بھی ہ ل کیا جا رہا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو مقدمات کی نوعیت کے لحاظ سے طے کیا جاتا ہے

سری سی راجہ رام کیا ۸ صحیح ہے کہ ک رما ۸ پہلے کانگ سسدن ؛ وارنس جاری کیے گئے تھے کیا ا کی بھی اب تعمیل کی جا رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے کہا ہے کہ ہرمقدمہ کی عس کے لحاظ سے عمل کیا جاتا ہے

شری لکسمن کوبڈا مقدمات ہ کے ارے میں سہادت کا مسسہ ہونا معلوم ہوا کیا انہیں پہلے ہی اسٹیج پر ختم کیا گیا یا بعد میں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۸ مقدمات ا ک ء صہ سے چل رہے تھے پولس کے پاس مواد ہرنا ہے اسکے لحاظ سے جب پرلس ۸ محسوس کر تی ہے کہ ملزم لوگوں کو سزا دلانے کے اس کا کوئی مقصد نہیں ہے تو ان مقدمات کو چلانا مناسب نہیں سمجھتی اور گورنمنٹ کے س مرک ںس کر کے انہیں وا پس لے لیا جاتا ہے

سری لکشمن کو ندا سیاسی حالات بدل گئے کیا ان کا بھی ہم کیا جا رہا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو معدمات کا سیاسی حالات سے کوئی تعلق نہیں ہے

سری سید حسن کیا ان مقدمات کو ود ہے لیا کیا جا رہا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو معلوم نہیں کہ یہ مقدمات ہیں انکے متعلق گورنمنٹ سمر علم کرا کر وعدہ زبانی بیان دے کیا ہوں

سری کے وینکٹ رام راو (سی) کا حرف نہیں دیا گیا ہے کہ ... ایک ہی ڈویژن کے ہیں

سری دگمبر راؤ بندو ایک ہی ڈسٹرکٹ کے ہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Sripatrao Kadam

Harassment of Muslims

*131 (106) *Shri Sripatrao Kadam* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Sub Inspector of Ashti taluq in Bhir district harassed some Muslims on the pretext of communal troubles on June 1st 1952 and charge sheeted them ?

(*b*) Whether the Government propose to institute an enquiry in the matter ?

سری دگمبر راؤ بندو سی کے سب انسپکٹر کے بارے میں یہ معلوم ہوا تھا کہ ان نے ۲۴ ملزمین کو جو مسلمان تھے دفعہ ۱۰۷ کے تحت گرفتار کیا تھا اور گرفتاری کے سلسلہ میں سے کچھ سطرح کا عمل کیا تھا جسکے بارے میں شکایات بھی گورنمنٹ نے تحقیقات کی جس میں معلوم ہو کہ ان شکایات میں کچھ اصلیت ہے اس لیے احاطه ڈپارٹمنٹل تحقیقات جاری ہے

سری سری پت راؤ کدم کیا انکوائری کا تصفیہ اب تک نہیں ہوا ؟

سری دگمبر راؤ بندو ابھی نہیں ہوا

سری کے وینکٹ رام راؤ کب تک ہوگا ؟

سری دگمبر راؤ بندو جلد ہی ہو جائیگا

سری داجی شنکر راؤ کیا وہ اب بھی نوکری پر ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو جب تک تصفیہ نہ ہو جائے وہ نوکری پر ہی رہینگے ۔

ری س ہ ں ہو ک ک ل ڈرکھے ہیں کے رہے ں گ رہے
کیا یا ں ہے

سری دگمبر راؤ بندو ں کیس میں جو ہوئے بلے کچھ کہا ماسب ط

سری سری ب راو کلدم ہ سب سیکر صاحب ہ کے ہیں ں کے؟

سری دگمبر راو بندو معلوم ں

سری داجی سیکر راؤ اک وکی ر رکھے سے کیا سہادت ملا ہوئے کا
کل ہیں ہے

Mr Speal er It is a matter of opinion

Social Disabilities Regulatio i 1853 Γ

*182 (815) *Shri Narayan Rao Vakil* (Billoli) Will the hon Minister for Home be pleased to state

Why the Sub Inspector Naigaon and the D S P Nanded have not prosecuted the accused after receiving the information and application from Udhoji Harijan regarding his case under the Removal of Social Disabilities Regulation 1858 Γ ?

سری دگمبر راؤ بندو دہ جی ہرجن کے بارے ں ہو سکا ب بھی ں میں
مد معاملات معلوم ہ کہ و جس ہوٹل ں اے بھ ن کے ساتھ جائے ہیے کیلئے
گیے ہوئے ں ہ ل و ے کا کہا تھا کہ سکے پاس د دھ نہیں ہے اسلیے ہے نہیں
د یکیا کلکٹر ورڈی ں ی کی رہے میں ہ اک سا معاملہ تھا جسکو ملاں کرنا
مناسب نہیں سمجھا گیا

سری نارائن راؤ وکیل کیا کے خلاف دعوے کے ہست د ہ حلا اٹھارہا ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو میرے پاس کوئی ہ د نہیں ہے

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی دودھ ھے کیا انہوں نے ڈیکاکس مانگا تھا

(Laughter)

سری دگمبر راؤ بندو سا د وہ ڈیکاکس سا ہ ہ ھے تھے -

Non Mulkies in Government Service

*183 (816) *Shri Narayan Rao Vakil* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether non mulkies such as S B Ranganath Ayangar S B Rajagopal S B Seturaman and Srinivas became mulkies after entering Hyderabad Police Service ?

سری دکمر راؤ سدو ہ ناں ملکی (ہ) سال کے علملکی هوہ نا ھے کتھ نام هو وجھے گے هں ں کے نارے ں مصل ھے رکھا ھ سہ ہ ۹۵ ع س ملکی رے سی کیے گیے رح گ نال کی سہ سے عمعات سے ماوم ہ کہ س م کے دو سحدص ہ ں ک سہ اسہ کھر اور دوسر ے کا لے س ں رح گ نال سب سہ کھر کو ملکی رسے سہ ی کے د گا رح گ نال کارلے ے ملکی سہ سعکس د حل کی ھے سط ح سسو ر ں ک کارلے هں علم ہ اھے ک سکہ درآ دکے رھے ولے هں م ں ے ھی ملکی سہ سہ کس داحل کی ھے سہ سہ ا ں نام کے د کا سہ س دس حں ں سے ک ں ی نو ں هں حھوں ے ملکی سعکس د حل کی ورد ے ک ملکی ارسے سی کیا گیا ھے

سری لکسمی کو نلدا حہ ں ے ملکی رسہ مکس د حل کی ھے کیا ان کے معلق ہ معام هر ھے کہ و اہ سے ے هں

سری دکمر راؤ سدو ملکی سعکس ہ ں ے داحل کیا ھے ں کے نارے مں یہ مہ وجہ ھے ک وہ ملکی هں

سری لکسمی کو ندا ملکی سعکس ہ ان لوگوں ے دورں سہ و س س داحل کیا داحل کرے سے پہلے کیا و ملکی تھے ؟

Mr Speaker No arguments please

سری دکمر راؤ سدو پہلے انہوں ے داحل نہیں کیا ھ گا اسلیے عد مں طلب کیا گیا

سری حسے ی مسال راؤ (سکندر باد عد ط) حں لوگوں کو ملکی صدا مہ نامہ سے اگ مہس (Exemption) دیا گیا و کس واعد کے حب دیا گیا ؟

سری دکمر راؤ سدو کسس کے حالات کے لحاظ سے دیا گیا

Shri M Buchiah Is the Government satisfied that the Mulki Certificates that have been produced are *bona fide* ones ?

سری دکمر راؤ سدو هر ملکی سرسعکس کے نارے مں ہ تصور کیا جاتا ھے کہ وہ صحیح ھے

سری لکشمی کو نلدا حںکے ارے مں سہ حالاکہ انہوں ے جعلی سہ سعکٹ پیس کیے هں ان کے حلاف کیا انکوا ی هورهی ھے کیونکہ عام طور ہ سکا ت ھے کہ جعلی صداقب نامے اہ ا کیے جارھے هں ؟

سری دکمر راو سدو ہ ایک علحدہ سوال ھے

سری رام حیدرا ر ڈی (راماسہو) پندرسال کی سکو ت کے نعدسہ ملکی هو گیے هں ں کی تعداد کسی ھے ؟

(Answer was not given)

Gun Licences

*184 (291) *Shri Jai Ram Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the ryots of Tigarpalli in Sangareddy taluq applied in the Collector s office for the licence of guns some 1½ years ago but no licences have yet been granted ? Is it also a fact that the Collector s office intimated the parties that no report had yet been received from the Police ?

(*b*) How many days will be required in future for the issue of a licence for guns after submission of an application in this regard ?

سری دگمبر راؤ بندو — کہا گیا ہے کہ موضع ؟ پلی تعلقہ سنگاریڈی کے لوگوں
کی طرف سے کلکٹر آفس میں لیسنس کیلئے درخواست دی گئی تھی لیکن اب تک لیسنس جاری
نہیں ہوئے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جو بھی لیسنس کا اختیار کلکٹر کو ہے لیکن پولیس کی
رپورٹ طلب کیا ہے جانچ وغیرہ ۔۔۔ کی جانب سے وہ رپورٹ نہ آنے کی وجہ
سے تاخیر ہوئی۔ اب اطلاع ملی ہے کہ لیسنس دیدئے جاچکے ہیں

سری وی رکا م گوپال ریڈی (سرحل) — ڈیڑھ سال کی تاخیر کی وجہ کیا ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو — معاف ہے عام طور ہے کہ کسی کا لیسنس رپورٹ کو کسی
فائل میں رکھ دیا جاسکی وجہ سے وہ کلکٹر آفس روانہ ہو نہیں سکی

سری وی رکا م گوپال ریڈی — کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ اجرائی لیسنس کے
سلسلہ میں کالے وغیرہ رشوت لیتے ہیں

سری دگمبر راؤ بندو — مجھے اسکا علم نہیں۔ اگر آنریبل ممبر ایسے لوگوں کی
نشاندہی کریں تو انکے خلاف کارروائی کیجائیگی

سری کے ایل نرسمہا راؤ — ایک کا لی کی غفلت کی وجہ سے لائسنس وقت پر
جاری نہ ہو سکا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ہزاروں ایکڑ اراضی جو کاشت کھڑی تھی سب جنگلی
جانوروں نے نابود کر دیا ایسی صورت میں کیا پولیس کانسٹبل کے خلاف کوئی کارروائی نہیں
کیجائیگی تاکہ آئندہ وہ ایسی غفلت نہ کرے ؟

مسٹر اسپیکر — یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

سری مادھو راؤ شیل (عثمان آباد عام) — ایک صیغہ میں لائسنس کی کارروائی کیسے
دن رہتی ہے ؟ کیا ایسا انتظام نہیں ہوسکتا کہ درخواست ہر ایک صیغہ صیغہ جلد
جائے ؟

Shri Jai Ram Reddy being absent the question was moved by Shri Venkat Rajeshwar Joshi, under authorisation

شری دگمبر راؤ بندو خود بخود کوئی کارروائی نہیں چل جاتی

شری ادھو راؤ شل ایک مرتبہ نیل منسٹر نکاری نے فرمایا تھا کہ انہوں نے

اب یہ ریسہ میں ایسا انتظام کیا ہے کہ کارروائیاں "ومیٹکلی" (Automatically)

ایک صفحہ سے دوسرے صفحہ میں بڑھتی چلی جاتی ہیں کیا اسی طرح کوئی انتظام

آنریبل ہوم منسٹر بھی نہیں کر سکتے ؟

Mr Speaker How is that question relevant here?

شری دگمبر راؤ بندو کوئی کاغذ اٹومیٹکلی ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں جاتے ،

ایسا کوئی انتظام بھی یہاں نہیں ہو ہے

Bribery Case

*185 (808) *Shri Nagorao Pathak* (Sillod) Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government have received any complaints against the Sub Inspector of Police of Sillod taluq (Aurangabad district) through the Sillod Taluqa Congress Committee in connection with the bribery case in Bharadi village?

شری دگمبر راؤ بندو پہلے حروکا جواب یہ ہے کہ سلوڑ کے سب انسپکٹر اور

وہاں کی پولیس کے بارے میں تعلقہ کانگریس کمیٹی کی جانب سے ایک شکایت آئی تھی

جس کی تحقیقات کی گئی اور یہ معلوم ہوا کہ ۸ ء۳۴ روپیے ایک جمعدار اور پولیس کانسٹبل نے

حاصل کیے تھے یہ بھی معلوم ہوا کہ سب انسپکٹر پولیس کا بھی اس میں کسی

حد تک دخل تھا اسکے بارے میں بھی مزید تحقیقات ہورہی ہے پولیس کانسٹبل اور

جمعدار کو ڈسمس (Dismiss) کیا گیا ہے اور سب انسپکٹر کا تبادلہ کیا گیا

شری ناگو راؤ پاٹھک تحقیقات کب ختم ہوگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو جلد ختم ہوجائیگی خیال یہ ہے کہ جو آفیسرس تحقیقات

کرتے ہیں انہیں دوسرے کام بھی ہوتے ہیں اسلئے بعض وقت تاخیر ہوجاتی ہے

شری جی ہنمنت راؤ (ملک) تحقیقات کب سے ہو رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو غالباً چار ماہ سے ہورہی ہے

شری جی ہنمنت راؤ کیا آنریبل منسٹر صحیح مدت بتاسکتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو صحیح مدت نہیں بتاسکتا

Malpractices in R T D

*186 (808 A) *Shri Nagorao Pathak* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government have received any complaints against the Motor Vehicle Inspector in the R T Department

at Aurangabad ıegardıng the mnlpıactıces while pıssıng the vehıcles ?

سری دگمبر راؤ بندو ۔ وھنکل ۔ سکر (Motor Vehicle Inspector)
اعدملی کے ے س کوئی سکا ۔ وصل نہیں ھوئی

سری نا گو راؤ بہالک ۔ وں کر پاس (Pass) کرنے کا کیا ط ہ ہ نا ہے ؟

Mı Speal e How ıs that questıon ıelevant heıe ?

سکے لیے ر س ھیں دیکھ سکے

Aı son and Loot by the Polıce

*187 (858) *Shrı K L Naıasımha Rao* Will the hon Mınıstei for Home be pleased to stıte

Whether the Goveınment had ıeceıved a complaınt regardıng the arson and loot commıtted by the Polıce ın Patı Jaggııh s house ın Pochaıam vıllage of Yellandu taluq ?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ مع ہمارم نعلعہ لمد کے ڈ ۔۔۔ (Detenue) بی حکما
کے مکان کے جلنے سے متعلق سکا ۔ وصل ھوئی تھی ۔ مگر تحقیقات کنکی معا م ھو کہ
حو لرام لس ہ رون کا ا ۔ رہا ہے و ا کل ے ساد ہے

سری کے ایل ورسمہوان راؤ تحقیقات کس کے ذریعہ کی گئی ؟

سری دگمبر راؤ بندو ڈی آئی جی ی کے ذریعہ تحقیقات کرائی گئی ہے

سری ہی ھمس راؤ بھر لوٹ ور ارس (Aıson) کس نے کیا ؟

سری دگمبر راؤ بندو لوٹ کے بارے میں کوئی ثبوت نہیں معلوم ہوئی ا ہ
جلنے کا واقعہ صحیح ہے تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ا ماما اگ لگ گئی تھی

سری کے ایل ورسمہوان راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ حس ڈی س ی کی
سکایت کی گئی ہے وسی کے ذریعہ تحقیقات کی گئی ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نے ابھی کہا ہے کہ تحقیقات ڈی آئی جی ۔ کے
ذر ک ی گئی ہے

Industrıal Tıust Fund

*188 (229) *Shrı G Raja Ram* Will the hon Mınıster for Commerce and Industrıes be pleased to state

(*a*) What are the ındustrıal concerns ın whıch the Government or the Industrıal Trust Fund ıs financıılly ınterested ?

(*b*) How many of these ındustrıal concerns are financı· from the busıness poınt of vıew ?

3

(c) What are the reasons for the failure of several industries in spite of Government representatives being on the Board of Directors?

(d) Whether the financial conditions of all concerns aided by Government and I T F are investigated by the Government?

(e) Whether it is a fact that the officer who conducted such investigations is now the Deputy Secretary of Industrial Trust Fund?

The Minister for Commerce and Industries (Shri Vinayak Rao Vidyalankar) (a) The following are the industrial concerns within the State in which the Government and the Industrial Trust Fund are financially interested

1 Associated Cement Companies Ltd Shahabad Works
2 Hyderabad Asbestos Cement Products Ltd
3 Hyderabad Laminated Products Ltd
4 Raj Clay Works Ltd
5 Deccan Porcelain & Potteries Ltd
6 Ceramic & Lime Industries Ltd
7 Hyderabad Chemical & Pharmaceutical Works Ltd
8 Bio Chemical & Synthetic Products Ltd
9 Hyderabad Chemicals & Fertilisers Ltd
10 Singareni Collieries Co Ltd
11 Deccan Porcelain & Enamel Works Ltd
12 National Food Products Ltd
13 Hyderabad Vegetable Products Ltd
14 Ajanta Fabrics Ltd
15 Taj Glass Works Ltd
16 Fine Hosiery Mills Ltd
17 Hyderabad Allwyn Metal Works Ltd
18 Praga Tools Corporation Ltd
19 Deccan Marble & Mining Co Ltd
20 S P Oil Cloth and Allied Products Ltd
21 Hyderabad Gold Mines Co Ltd
22 Sirpur Paper Mills Ltd
23 Vijay Cardboard Co Ltd
24 Hyderabad Oil & Paints Ltd
25 Nizam Sugar Factory Ltd
26 Hyderabad Starch Products Ltd

27 Sirsilk Ltd
28 Azamjahi Mills Ltd
29 Osmanshahi Mills Ltd
30 Hyderabad Tanneries Ltd
31 Vazir Sultan Tobacco Co Ltd
32 Hyderabad Pictures Ltd
33 Hyderabad Tin Products Ltd
34 Deccan Flour Mills Ltd
35 Debonair Ltd
36 Fietoys Ltd
37 Hyderabad Salt & Katha Works Ltd

دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ ۲۳ کمپنیوں میں سے (۹) کمپنیاں ایسی ہیں جن
نے ڈیویڈنڈ (Dividend) تقسیم کیا ہے دو ایسی ہیں جن میں اب
(Profit) ملا ہے لیکن ڈیویڈنڈ (Dividend) ابھی دے سکیں جو ایسی ہیں جو
لکویڈیشن (Liquidation) میں جا رہی ہیں یا جا چکی ہیں باقی کمپنیاں
بند ہیں یا کام نہیں ہو رہا ہے تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ گورنمنٹ کی جانب سے
کا مدد ہونے یا نہ ہونے کا سوال نہیں ہے لیکن گورنمنٹ نہ ہونے کی وجہ سے کمپنیاں
بند ہوئی ہیں

چوتھے جزو کا جواب یہ ہے کہ ان کمپنیوں کے فائنینشل کنڈیشنس کے بارے میں
مسٹر واڈیا نے تحقیقات کر کے رپورٹ کی

پانچویں جزو کا جواب یہ ہے کہ ان تحقیقات میں ڈپٹی سکریٹری صاحب نے بھی
حصہ لیا تھا اب وہ ڈپٹی سکریٹری ریٹائر ہو چکے ہیں

شری بی ہنمنت راؤ کیا واڈیا صاحب کی رپورٹ ہم کو مل سکتی ہے ؟

شری و نائک راؤ واڈیا صاحب کی رپورٹ ان کمپنیوں کے اندرونی فنانشل
کنڈیشنس کے بارے میں تھی وہ ان کمپنیوں کو بھیجدی گئی یہاں نہیں دی جاسکتی

شری بی راجہ رام اکثر کارخانوں کے ناکام ہونے کی کیا وجہ ہے ؟

شری و نائک راؤ میں نے یہ نہیں کہا کہ اکثر کارخانے ناکام ہو گئے ہیں بہت
سارے ابھی چل رہے ہیں جن کارخانوں کو فنانس کم ملا ہے یا جن کی بزنس کنڈیشنس
ٹھیک نہیں ہیں وہ نہیں چل رہے ہیں

شری بی ہنمنت راؤ کیا واڈیا صاحب کی رپورٹ ہاوس کے ٹیبل پر رکھی
جاسکتی ہے ؟

شری و نائک راؤ میں غور کروں گا

Shri M S Rajalingam (Warangal) Has the Government come across any case wherein some major industries receiving aid from the I T F have been maintaining double accounts one at their mill headquarters and the other at the Head Office Hyderabad only to avoid taxes ?

سری وناٹک راؤ ۔ ایسے کسی واقعہ کا علم نہیں ہے بہر حال میں سمجھتا ہوں کہ ان
ملوں میں گورنمنٹ کے ڈائرکٹرس ہیں جن کی موجودگی میں سمجھتا ہوں کہ ایسا نہیں ہو سکتا ہے

سری داسی سنکر راؤ ۔ جن کارخانوں کا سلسلہ کمشنر سے چلتا ہے ان کے رجسٹر
میں گورنمنٹ کا حصہ رہتا ہے ؟

سری وناٹک راؤ ۔ جب سے کارخانوں کو لون (Loan) دیا گیا اور کسی کے
میں شیرس (Shares) لیے گئے ہیں سے زیادہ مدد نہیں کی جاسکی

سری ہنمنت راؤ ۔ کیا ونسل ورکس کا حساب ٹھیک ہے ؟

سری وناٹک راؤ ۔ یہ اب وہاں کے ڈائرکٹرس دیکھ سکتے ہیں

Aid to Harijans

*189 (808) *Shri V Rama Rao* (Kamareddy Reserved) Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(*a*) Whether Harijans have at any time been given any aid by the Industrial Trust Fund towards the development of the Leather Industry and Foot wear Manufactures ?

(*b*) If so what is the total amount sanctioned and to whom ? What was the criterion for such sanction ?

سری وناٹک راؤ ۔ سوال کے پہلے جز کا جواب یہ ہے کہ انڈسٹریل ٹرسٹ فنڈ سے
عام لوگوں کو امداد دیا گیا ہے دو آدمیوں کو گرانٹ ان ایڈ (Grants in aid) دیے
گیے ہیں ۔ ایک ملی کے موچی کارڈی ابی کو (۳) ہزار روپیہ قرض دیے گیے ہیں دوسرا
کرم ور موچی ہے جسے تین سو روپیہ گرانٹ دیا گیا ہے ۔ ۔۔۔ یہ ۔۔۔ ہی ۔۔۔ رہم ر
کے ہیں انہیں سات سو روپیہ دیے گیے ہیں ۔ ان قرض اور گرانٹ کے دینے کے عام اصول
ہیں درخواستیں آئی ہیں ان پر ۔۔۔ دیکھی جاتی ہیں کہ کون مستحق ہے اور
آئی ٹی ایف کی کمیٹی ان پر غور کر کے سفارش کرتی ہے

Construction of Road

*140 (48) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether there is any scheme before the Government to construct a concrete road between Yellandu and Khammam?

سلک ورکس مہ ہر (سری مہدی و ارجنگ) ـــ ــ سی کوئی ـہ نہیں

سری حی ہمست راؤ کیا وہ ن کی ـــ ـــ وس حلی ہے

سری مہدی نو ارجنگ اکا نہ مجھے علم ہیں مگر اسے نہ ماں ہی حمو ن کرے ر س ہوئی وسں ـی رہی ہیں

سری کے ال نرسمہوان راؤ کیا ـل منسٹر کو معلوم ہے کہ کھمم ور لندو کے درمیان ـ ڈ ـلان ما ا گیا تھا و کا سمسٹ ہی بھجا گیا تھا ؟

سری مہدی نو ارجنگ مگر سر دست س کام کو ہاتھ میں لینے کیلئے رقمی گنجائش مانع ہے

Rollapahad Gandi

*141 (49) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is a scheme before the Government to construct Rollapahad Gandi which is also called as Gutlacheru and Nagaraj Kotta of Yellandu taluq in Warangal district ?

(b) If so when will it be executed ?

سری مہدی نو ارجنگ جہاں تک رلا پہاڑ گندی ء ب گیل حرو (سہم لی) کا علق ہے سکا جواب ہاں ہے

ناگ اج کوٹا کی نسبت ـسی کوئی سکیم نہیں

(بی) رالا پہاڑ گندی کو ہ سالہ پلان میں لینے کا خیال ہے

سری کے ال نرسمہوان راؤ کیا ا نل منسٹر ہ ہ ے ہیں کہ ناگ اج کرنا کی تعمیر ہے ؟ و صعات کی ا ماسی کے امکانات ہیں ؟

سری مہدی نو ارجنگ یہ کام ہاتھ میں لیا جائے و ایسا امکان ہے ؟

Electricity in Khammam City

*142 (50) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether there is any scheme before the Government to electrify Khammam City from Kottagudem collieries ?

سری مہدی نو ارجنگ گورنمنٹ کے پاس ہ پروپوزل تھا کہ کوتھا گوڈم کالیر ر ے ناو لنک کھمم سہ کو الکٹریفائی (Electrify) کیا جائے مد میں یہ معلوم ہوا کہ لکٹریسٹی بہیا کرنے کی گنجا س نہیں ہے اسلیے اس پروپوزل کو نظر انداز کر دیا گیا

Shri M S Rajalingam Is there any other alternative proposal to increase the supply of electric power to Khammam ?

Mr Speaker Probably this is a suggestion of the hon Member !

Shri M S Rajalingam No it is not my suggestion

شری مہدی نواز جنگ سردست یہ اسکیم نہیں لیکن خیال ہے کہ جب گلبرگہ کو پاور ملے وہاں کے لیے سپلائی کر دی جائیں

Shri V Ramanatham (Wardhannapet) Is it a fact that the present arrangement is insufficient for Khammam town ?

شری مہدی نواز جنگ بالکل صحیح ہے کہ موجودہ انتظام کافی نہیں ہے اسلیے یہ غور بھی کیا گیا ہے کہ پاور لیا جائے دوسری غور یہ بھی ہے کہ گلبرگہ سے سپلائی وہاں منتقل کی جائیں

Paler Project

*148 (51) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state ?

(a) Whether there is any scheme before the Government to connect Palar Project of Khammam taluq by a canal with Akari River ?

(b) If so when will it be executed ?

شری مہدی نواز جنگ واقعہ یہ ہے کہ ہر ویلی (Valley) کا پانی اسی وادی کے رہنے والوں کیلئے رکھا جاتا ہے اگر اکرن کا پانی پالیر منتقل کیا جائے تو اکرن والوں کو اعتراض ہو سکتا ہے اس سے قطع نظر بھی ہمارے پاس ایک اکرن پراجکٹ کی اسکیم ہے جسکو پورا کرنے کی توقع ہے وہ ہمارے پاس تیار ہے ۔

Breached Tanks

*144 (170) *Shri K Venkaiah* (Madhira) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The number of breached tanks repaired during the year 1950 51 with special reference to Warangal district ?

(b) Whether and if so, what amount has been provided by the Central Government for the aforesaid purpose ?

شری مہدی نواز جنگ اے سنہ ۱۹۵۰ - ۱۹۵۱ء میں (۱۹۲) شکستہ ٹینکس جنکا ایاکٹ (۲۰۹۷) ایکڑ ہے مرمت کیے گیے ۔ انکے منجملہ (۲۴۸) شکستہ تالاب جنکا ایاکٹ (۱۷۷۹) ایکڑ ہے ورنگل ضلع سے متعلق ہیں ۔

(بی) گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے (۵) لاکھ روپے کا قرض اس سکیم کیلئے دیا گیا تھا جس کا زیادہ حصہ سنہ ۱۹۵۰ع میں خرچ کیا گیا

Shri K Venkiah (Madhira) Is there any amount left from the funds granted by the Central Government or was the total amount spent?

سری مہدی نواز جنگ رقم پوری خرچ ہوگئی ہے بلکہ ایک لاکھ روپے زائد ہوگئے

Shri K Venkiah Is the hon Minister aware that most of the breached tanks that were repaired breached again due to bad quality of work?

شری مہدی نواز جنگ اگر کسی خاص تالاب سے متعلق کہا جائے تو جواب دیا جاسکتا ہے عام طور پر جو کام ہوئے ہیں ان پر ۵ سال تک بھروسہ کیا جاسکتا ہے لیکن کوئی حادثہ یا طغیانی وغیرہ ہوجائے تو یہ اور بات ہے

سری کی ہنمنت راؤ ریپیر ہونے کے بعد بھی رخنے (Breaches) کے کتنے واقعات ہوئے ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ اگر نوٹس دی جائے تو معلوم کرکے جواب دیا جاسکتا

Shri K Venkiah The lands under the repaired tanks are not irrigated for want of sluices What is the good of repairing these tanks?

شری مہدی نواز جنگ یہ سوال بہت ہی عام ہے میں اسکو نوٹ کرلیتا ہوں اسکی نسبت تحقیقات کرونگا

Wyra and Palair Project

*145 (180) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Wyra and Palair Projects in Warangal district do not have sufficient water sources to feed them adequately?

(*b*) If so whether the Government propose to feed the same from Maner river?

سری مہدی نواز جنگ وائرا پراجکٹ کے تحت ۲۴۴۵۰ ایکڑ ایاکٹ ہے جس کے مقابلہ میں سنہ ۱۹۳۶ع تا ۱۹۵۰ع الاوسط ۱۳۳۹۴ ایکڑ رقبہ زیر کاشت لایا گیا۔ اس لحاظ سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ پانی بہت کافی ہے اور آیا جایا رہا ہے۔

پالیر میں سنہ ۱۹۳۶ع سے ۱۹۵۱ع تک بالاوسط ۸۳۲ ایکڑ زیر کاشت کی جاری رہی برخلاف اسکے اسکا ایاکٹ ۸۴ ۱۶ رہا لوار یگیشن (Low irrigation

بعض اس وجہ سے نہیں ہے کہ ایلڈ (Yield) کم ہوئی ہے بلکہ اس وجہ یہ ہے کہ اس ارنا
میں ہول کی ساڑھے پانچ ماہ کی فصل کو جاتے ہیں ۰ ملین مکعب فٹ پانی کے ۲۰۰
ملین مکعب فٹ پانی کی ضرورت تھی

(بی) گورنمنٹ کے پاس ایسی کوئی تجویز نہیں کہ ریزروائر کو منیرو سے پانی
دیا جائے

Shri K Venkiah If the projects are fed from Muneru river that will be helpful to the reservoir and we can expect good amount of produce There is a scheme already

Mr Speaker It is a recommendation

شری مہدی نواز جنگ ایسا ہوسکتا ہے لیکن بندی کنڈ اگر سکیم پورا ہوجائے تو
پورا جب آباد ہوجائیگا وائس اور بالائی سب میں پانی آجائیگا

Construction Materials

†*146 (199) *Shri Murlidhar Rao Srinivas Rao Kamtikar* (Bhalki) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether a large quantity of construction material and implements were carried away by the Tungabhadra from near the Munirabad Dam site in the years 1949 50 and 50 51?

شری مہدی نواز جنگ یہ واقعہ ہے کہ ۲۴ مئی سنہ ۴۹ ع کو غیر معمولی طوفانی
بارش کی وجہ سے بہت سا سامان جسکی مالیت ۴ ۲۰ روپے تھی بہہ گیا

Tanks

*147 (87) *Shri G Sri Ramulu* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

The number of tanks repaired amounts spent therefor and additional acreage of land brought under cultivation in each district during the year ending the 31st June 1952?

شری مہدی نواز جنگ اسکا جواب مجھے تفصیلی دینا ہوگا

مسٹر اسپیکر سائد آنریبل ممبر نے اسکا پورا نقشہ مانگا ہے

شری مہدی نواز جنگ جی ، ہاں

مسٹر اسپیکر اب وقت بھی ختم ہوچکا ہے آنریبل ممبر اپنے لسل ورر رکھ سکتے ہیں

---

†This question was originally tabled by Shri L K Shroff but due to his absence Shri Murlidhar Rao Srinivas Rao Kamtikar put it

The nı nbeı of such tınl s ıs 644 The following ıre the detıils ın ıegard to eıch dıstrıct

	District	Number of breached tanks repaired	Ayacut in Acres	Expenditure booked in lakhs of O S Rs
1	Warangal	76	4715	1 88
2	Nalgonda	66	4728	1 57
3	Karimnagar	217	10898	4 68
4	Adilabad	1	27	0 06
5	Medak	98	4185	2 49
6	Hyderabad	29	1716	0 62
7	Nizamabad	19	2100	1 25
8	Mahbubnagar	94	8087	8 61
9	Gulbarga	40	2282	2 05
10	Raichur	7	467	0 48
11	Nanded	2	48	0 02
		644	38648	19 06

Unstarred Questions & Answers

Mahadeıpuı to Paıkal Road

*148 (88) *Shrı G Sıııamulu* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) When will the road between Mahadevpur and Parkal be completed ?

(b) Whether Government propose to link Mahadevpur with Manthani l y a metal road ?

Shri Mehdi Nawaz Jung The road between Mahadevpur and Parkal is expected to be completed by the end of 1955

(b) Yes But as the construction of this road involves the construction of a costly bridge across the Maner River at Venkatapur it cannot be taken up at present due to financial stringency

Bridge on Maner River

*149 (88A) *Shri G Sriramulu* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether Government have any proposal for constructing a bridge across Maner River near Venkatapur village in Manthani taluq ?

Shri Mehdi Nawaz Jung Yes It will be taken up when funds permit

Provident Fund Benefits

*150 (286) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether it is a fact that the Hyderabad Water Works Department has been declared to be permanent with provident fund benefits ?

(b) Why pension rights are not granted to this Department in view of the fact that it is also essential service ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes

(b) The pensionary liability of Government is already very excessive As such Government could not undertake fresh commitments As regards Water Works being an essential service the Electricity Department which is also an essential service has the Provident Fund Benefit

Staff of Hyderabad Water Works

*151 (288) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the staff of Hyderabad Water Works working at Osman Sagar and Himayat Sagar are not being paid House Rent Allowance although the staff is under the jurisdiction of City Water Works ?

(b) If so whether the Government propose to provide free quarters to these employees ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes, as they are not eligible for House rent as per rules

(b) Does not arise in view of reply to (a)

*152 (289) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that most of the staff in the Hyderabad Water Works Department like mistries fitters etc are doing the work of clerks for the last 10 to 15 years ?

(b) If so why are they not designated as clerks ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No only a few

(b) The reorganisation of this cadre is under consideration and their absorption depends on the vacancies available in the Department and their eligibility for the same

Workshop of the Public Works Department

*153 (280) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Workshop of the Public Works Department was established to cater to Government requirements ?

(b) Whether it is a fact that the Government get their requirements from private contractors even after the establishment of the Government workshop ?

(c) If so whether the Government intend to encourage private contracts ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes

(b) No Only such orders are entrusted to outside agencies as cannot possibly be carried out in the workshop owing to its limited capacity or whereas in the case of districts it is found more economical to get the orders executed by local agencies Such cases are however rare

(c) In view of my clarification with regard to part, (b), this question does not arise

Oil Engines of P W D

*154 (282) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether it is a fact that about 25 oil engines from the P W D Workshop were auctioned to a particular auctioner at the rate of 25 and 100 rupees and that the same oil engines were reauctioned subsequently by him for Rs 800 to 1 200 ?

Shri Mehdi Nawaz Jung 16 very old oil engines wh ch were irreparable were accord ng to the rules put up for auction and sold to the highest bidder for a sum of Rs 16 2 The department has no information as to what the purchaser did with the engines

Cinema Licences

20 (780) *Shri V S Rajalingam* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) What are the conditions which a cinema theatre owner has to fulfil before the permission is granted for running the theatre ?

(b) Whether the Embassy Theatre in Hyderabad City satisfies all the requisite conditions ?

Shri D G Bindu (a) According to the Cinematograph Act and Rules a person seeking permission for the construction of a cinema house has to apply to the Licensing Authority with complete plans showing all the cardinal points there as laid down in Rule 5 of the Cinematograph Rules If the Licensing Authority deems necessary he consults the concerned Municipality while examining the plans site and its location If he is satisfied he approves the plans and grants permission to the applicant for the construction of the proposed cinema house

The Cinematograph Rules contain detailed instructions in Parts IV & V VI and VII with regard to the nature of structure intended for a cinema house electric installations and fire fighting precautions respectively The applicant has to strictly adhere to these provisions of the rules at the time of construction

When the building is ready the Licensing Authority the Electrical Inspector the Municipal Commissioner and the State Fire Force Commander have necessarily to inspect it with a view to satisfying themselves that the building is suitable for the exhibition of films

(b) The Embassy Theatre fulfils all the conditions laid down and the building was constructed with the prior permission of the Licensing Authority The licence for running a cinema therein was issued when the Technical Authorities issued certificates testifying to the soundness of the structure electric installation and fire fighting precautions after their inspection of the building

Nandil o) l Project

*21 (781) *Shri M S Rajali ŋ im* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Govern ment to start the Nandikonda Project by raising a public loan ?

(b) Whether and if so what steps have been taken by the Government to expedite Nandil onda Project ?

(c) What are the proposals before the Govern nent to harness all the manpower of the area in connection with this project ?

Shri Mehdi Nawaz Jung The Nand konda Project is being actively examined by the Governments concerned and a de cision on the implementation of the Project is expected to be taken shortly

(b) There is no such proposal at the present moment

(c) As replied in (a) above the scheme is under the scrutiny of Government of India and proposals in this direc tion will be considered in due course

Retrenchment

17 (71) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) How many persons have been retrenched from the Police Department in Warangal district from 1st October 1952 ?

(b) Whether there is any proposal to absorb them in other Departments ?

(c) What were the reasons for such retrenchment ?

Shri Digamber Rao Bindu (a) The posts of 5 H Cs and 87 P Cs were retrenched in Warangal (North) In Warangal South the posts of 7 H Cs and 50 P Cs were retrenched

(b) In Warangal North one H C and 81 P Cs were absorb ed in existing vacancies The remaining 4 H Cs and 6 P Cs were allowed to retire on full pension as they had completed 25 years of service In Warangal South all of them were absorbed in existing vacancies and no person was actually thrown out of employment

(c) Financial stringency

Police 1 oitu e

18 (86) *Shii Ch Venlat Rim Rao* (Kai mnagar) Will the hoi Ministei for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact Shii K Naiasayya a Municipal Councillor of Bhong r Municipality wa seveiely beaten and tortured by the local police on 21st Septembei 1952 and was foiced by the local Sub Inspectoi to iesig i fiom the P D F ?

(b) If so foi what ieasons ?

(c) Whethei it is a fact that this s the iesult of collusion between the local Congiessmen and the S ib Inspector of Pol ce to make a Congiessman the Chai rman of the Municipa lity ?

(d) Whethei any iepiesentations weie made to the local police and the D S P in the mattei ?

(e) If so what act on has been taken theieon ?

Shii Digambar Rao Bindu (a) No

(b) Does not aiise

(c) Does not arise

(d) No

(e) Does not aiise

Congiessmen Beating P D F Woikeis

10 (87) *Shii Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Ministei foi Home be pleased to state

(a) Whethei it is a fact that some Congiessmen beat the following P D F woikeis in Nalgonda (town piopei) on 15th August 1952 ?

(i) Shri P Ram Reddy Secietary P D F Nalgonda

(ii) Shri Naisimulu M L A Huzuinagar (Resd)

(b) Whethei the P D F Woikers weie foiced to wear Gandhi caps and ill treated openly in bazais ?

(c) Whether any iepiesentation was made to the local authorities in this matter ?

(d) If so what action has been taken ?

Shri Digamber Rao Bindu (a) On 15 8 1952 at 8 30 p m Shri Pannala Ramireddy Seci etary P D F Party Nalgonda

m idc a complaint at the Police Station N lgond i tl t C ong iess vol intecis \ enk tachar and Balay a beat him at b out 7 p m ncu the Choulasta but enquir es made subsequently by the police d l not prove this allegation

(b) No

(c) A iepiesentat on was made by Shii Pannala R m Reddy in this co inection to the D S P

(d) The Pol ce m de necessary enqu ries in the matter but as the f cts of the incident weie not is repiesented by him no fu thei action was tal en

Police Wai ung

20 (98) *Shii Ch Ve il ct Ram Rao* Will the hon Minis ter for Home be pleased to state

(a) W hethei it s a f ct that some citizens of N zamabad city weie w ained by the local police not to don te any cash to the local P D F in the secon l week of September 1952 ?

(b) If so wl y so ?

Shri Digamler Rao Bindu (a) No

(l) Does not aiise

Dete ition of Awam Editoi

21 (89) *Shii Ch Venkat Rcm Rao* Will the hon Minister foi Home be pleased to state

(a) Whethei it is a fact that duiing his detention Mr Akhtar Hasan Managing Editoi of Awam w s not permit ted to see his fiiends and ielatives ?

(b) Whethei it is a fact th t numbei of applications by his fiiends and iclations foi peimission to visit him duiing the first month of his detention weie rejected and if so why ?

Shii D G Bindu No Mi Akhtai H san was peimitted to see his fiiends and ielatives as pei iules duiing his detention

(b) No Interviews foi pivate business and legal puiposes weie gianted as pei rules

H S R P Men

22 (40) *Shii Ch Venkat Ram Ra o* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whethei it is a fact that H S R P constables recently camped at Aswaiaopet Enkooi Chandragondla

villages of Palvancha taluq are collecting hens milk butter and rice from the surrounding villages by force ?

(b) Is it a fact that all the villages from Aswaraopet to Boorgampad were raided by the above police in the last week of September 1952 and collected bags of rice and hens from the Koya people ?

(c) If so why so ?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No Contrary to this the Koyas of Palvancha taluq were reported to have had no grains with them and the Government had supplied 100 pallas of Jawar to these Koyas in September 1952

(c) Does not arise

Raid by Police

28 (41) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that two constables raided the village of Seetharampatnam in Palvancha taluq and beat severely Shri Lingayya an agricultural labourer son of Potu Venkatappayya in the second week of October 1952 ?

(b) Is it a fact that he was taken away to Palvancha Police Station where a heavy log of wood was kept on his chest and four constables stood upon it until he fell unconscious ?

(c) Is it not a fact that the above Lingayya produced a medical certificate and complained against those constables to the Sub Inspector of Police who refused to accept the application ?

(d) If so why ?

Shri D G Bindu (a) There was no raid on the village Two constables visited Seetharampatnam on 18th September 1952 (not October 1952) in their normal tour of duty when an altercation ensued between the Police constables and Lingayya and blows were exchanged

(b) No

(c) Lingayya produced a medical certificate and complained to the Sub Inspector of Police who promptly reported the matter to the Circle Inspector of Police at Burgampahad This case is under investigation by the Dy S P

(d) Does not arise

Tungabhadra Project

24 (72) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the work on Tungabhadra Project has been suspended on the Hyderabad side ?

(*b*) If so for what reasons ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) Tungabhadra Project work on Hyderabad side has not been suspended

(*b*) In view of the above this question does not arise

Capacity of Power Station

25 (78) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) The capacity of power sub station on Fort Road and behind the Railway Gate in Warangal ?

(*b*) The names of parties utilising power the nature of their industries and the horse power granted to them ?

(*c*) The number of factories wherein power supply has been disconnected ?

(*d*) The number of factories with power supply which are not working ?

(*e*) Whether the Government would supply power to the Mills in preference to others which can guarantee a minimum consumption as fixed by the Government ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) The capacity of the sub station situated on the Fort Road Warangal is 200 KVA and that of the sub station behind the Railway Gate is 150 KVA

(*b*) The names of the parties to whom the power is supplied the nature of their industry and the installed horse power for each are given in the Statements (A) and (B)

(*c*) Two consumers have been disconnected as shown in the remarks column of the Statements (A) and (B)

(*d*) Only one workshop is not working as shown in the remarks column of Statement (A)

The rest of the factories excepting those that have been disconnected are all working

(*e*) No preferential treatment is to be given under the Electricity Act for service connections The conditions

prescribed are same for all consumers within the area of supply and on the observance of these conditions the power is supplied in accordance with the order of priority decided by the Local Advisory Committee of the particular town

STATEMENT (A)

Re Sub Station situated on the Fort Road Warangal—Installed capacity 200 KVA

Consumer No	Name	Nature of dustry	Installed capacity	Remarks
886	Mr Pedd Durgial	Decorticater	80 H P	
1011	Mr Chandakant ah	R ce Mill and Workshop	100 H P	
1195	M/s Nagariah O l M lls	Oil Mills—Worksh p	6 H P	N t Work g
1157	Mr G Ve ikat Pai iah	Decort cator	80 H P	Disco nnected
1097	Mr K Ramna dh im	Decorticat r	40 H P	

STATEMENT (B)

Re Sub Stat on Bel in l Railway Gate Installed capacity 1?0 KVA

Consumer No	Name	Nature of Industries	Installed capacity	Remarks
920	Mr Veera illu	—O l Channa	20 H P	
429	K Veeru na	Oil Gha ma	25 H P	Disconnected
857	P Sanyayya	Oil Ghani a	20 H P	
12-0	Narsimuloo	Flour Mill	15 H P	
1451	V Sambayya	Oil Ghanna	20 H P	
20	C Muthi lm garn	Rice Exp ller a d O l Seed Crusher	55 H P	
1018	Suryanarayana	Workshop	6 H P	
1019	Naidu Engineering Co	Workshop	14 H P	
1144	Mr H Durvasulu	Workshop	10 H P	
10 1	Binnmadel Rajpar	Decorticator and Water Pump	98 H P	
1026	Siddamsetti L ngiah	Water Pump	8 H P	
1414	The Markandeya Talkies	C nema	14 H P	
1008	Mr Mohd Anko	Wool Cleaning Machine	10 H P	

District Power Schemes

26 (74) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for P W D be pleased to state

(a) How many power stations have been installed under the District Power Schemes ?

(b) The place and year of installation ?

(c) The nature and strength of each concern ?

(d) Capital investment made by Government ?

(e) Accumulated profit or loss of each concern till last year ?

Shri Mehdi Nawaz Jung Ten power stations have been installed under the District Power Schemes The information pertaining to the place and year of installation etc , as called for under items (b) to (e) is furnished in the Statement

[*Statement.*

No P	1y r of n t. l at on	The nature and strength of each concern		C pt n e t ment de by G ver nt up to 31st March 19›	Accumulated Profit or Loss: Prof't upto 31st Marc 19 °	Accumulated Profit or Loss: Loss up to 31st March 19›°	Remarks
				O S R	O S Rs	O S Rs	
1 ˆ n n ı	19 6	Generat on and D tr but on	58	12 46 827		7 3 169	
2 N a a b l	›34	Do Do	44	7 88 867		6 00 800	
3 Ra u	1934	Do Do	58	1 21 › 4		4 09 8›°	
4 W n	19 6	Bulk purc ased from Azam Jah M ll and D tr but on	46	87 654	8 81 3 3		
5 N nd l	1›3›	Bulk pu c a from Osm Shal & D st but on	32	4 88 63	° 3 980		
6 Gul erw›	1936	Generat on & D trib t on	37	6 °0 7 1		2 79 219	
7 Yad r	1›3›	Do Do	°2	4 08 17		2 2 871	
8 N rayanpet	1938	Do Do	2°	1 60 079		1 44 742	
9 Y andu	1943	B ılk puro a e f om S n a n Coll er es Co Ltd & D t bu tıon	9	2 88 609		1 916	
10 Khan m ne	19›0	Generation & D t but on	21	8 96 071			

L A Bill No XXX of 1952 A Bill for the Suppression of Brothels and Immoral Traffic

Mr Speaker It is 3 30 p m now and so the question hour is over We shall take up the Legislative work Second item on the Agenda is the Second Reading of L A Bill No XXX of 1952

سری ی ڈی دسمکھ نو سب ف نه سس کل ل بمر م ه ص ا
ڈ کسس ہ ری بها لیکں ح کے صد نه ہیں

مسٹر اسپیکر سب ریدنگ کا سلسله کل ہ ری رهیگا سلدسب کے رےمس
عهیے ه کہما ھے که کل حس طح اعکسں لیا گیا و ط ه بهیک ہیں ھے حب کوں
ددسب ے ور سکو ہیں ه کہوں که امددسب ہوڈ نو سکو ڈمد سمجهاحاے

Shri K Ananth Ram Rao (Devarkonda) Mr Speaker Sir I beg to move

That *between* the words habitually and Allows in paragraph (*a*) of Clause 8 of the Bill *insert* the following words namely———

uses or

Mr Speaker Motion moved

that *between* the words habitually and Allows in paragraph (*a*) of Clause 8 of the Bill *insert* the following words namely———

' uses or

شری کے اسب رام راؤ مں ے اس ما ں کی دسه م ا هل کی ىه سب ہیں حو د م لای ھے مں کا مسا ه ھے حسا که ما ں کے اعںص و معاصد مں سلایا گیا ھے که ناه ر طور ڈ وحب حسم کومه وع مرار دںا حاے ور محمه ہ ںوں اور سی طرح کے اڈوں کو ھی ه وع مرار دںا حاے لیکں ان دفعات کے د کھیے سے ه معلوم ھوںا ھے که صرف ان ھی اسحاص کو ماںوں کی رد مں لاںا گیا ھے حو اس مں عادب کرے ھوں ںا مکاں وعیر دںں لیکں و عورب ںا اسحاص ہ ہ د ا ے مکاں کو اڈ ںاے ھں ماںوں کی رد مں ہیں سے حونکه ماںوں کا مسا ه ھے که سماح سے س رے دهںه کو دهو ا حاے اسلیے ان تمام سحاص کو سرا دںعاں حاهیےحو وہ ماں کیے گے ھں سلیے مں ے Habitually اور allows کےدرمیاں uses or کےالعاظر کھے ھں ںا که ه و سحص حومکاں مہیا کرںا ھےاور وه سحص ھی حو اںیےدای مکاں کو اسعمال کر ںا ھے س دسه کی رد مںی اسکیے ورںه مںرا حںال ھے که ماںوں کا مسا فوب ھو حاںںگا س مںسب کو اںواں کے

سامنے پیش کرنے کے بعد میں یوں یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری ترمیم کو منظور کیا جائے

Mr Speaker Next amendment Shri K Venkat Ram Rao

Shri K Venkat Ram Rao (Chinna Kondur) Mr Speaker Sir I beg to move

That in paragraph (*c*) of Clause 8 of the Bill *omit* the following words namely—

inclusive of the Commissioner of Police

Mr Speaker Motion moved

That in paragraph (c) of Clause 8 of the Bill *Omit* the following words namely—

Inclusive of the Commissioner of Police

آنریبل ممبر اپنی ترمیم کی وضاحت کریں

شری کے وینکٹ رام راؤ ممبر اسمبلی اس دفعہ میں مجسٹریٹ کی جو تعریف کی گئی ہے اس میں کمشنر آف پولیس کو بھی داخل کر دیا گیا ہے لیکن قانون کا جو منشا ہے اس سے ظاہر ہے کہ وکٹمائزیشن (Victimisation) کے بجائے ہیومن اپروچ (Human approach) کے ذریعہ کام لیا جائے میں سمجھتا ہوں کہ پولیس کمشنر اور مجسٹریٹ ان دونوں کی حیثیت میں فرق ہے اسلئے مجسٹریٹ اور پولیس کمشنر دونوں کے درمیان میں بھی فرق ہونا چاہئے مجسٹریٹ سے ہم یہ توقع کرتے ہیں کہ وہ جوڈیشل مائنڈ رکھتے ہیں اور کسی بھی قانون کے اغراض و مقاصد سے اچھی طرح واقف ہوتے ہیں لیکن پولیس کمشنر سے جس میں خود پولیس سپرٹ ہوا کرتی ہے یہی توقع نہیں کی جاسکتی اسلئے پولیس کمشنر کو اتنے وسیع اختیارات دینا کوئی معنے نہیں رکھتا علاوہ ازیں جب سکندرآباد اور حیدرآباد کا سوال آتا ہے تو بھی ایسی ہی صورت درپیش ہوتی ہے حیدرآباد میں بھی آدھے درجن سے زیادہ مجسٹریٹس ہیں ان میں سے کسی کو بھی یہ اختیارات دیے جاسکتے ہیں پولیس کو ایسے اختیارات دیے جاسکیں تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ ایسی تمام کارروائیاں اور شہادتیں پولیس کمشنر کے پاس رجوع ہوجا سکیں جس سے قانون کا منشا فوت ہوجانے کا اندیشہ ہے اسلئے میرا مقصد یہ ہے کہ پولیس کمشنر کے الفاظ اومٹ (Omit) کیے جائیں پولیس کمشنر کو کسی قسم کی دخل اندازی کا اختیار نہ دیا جائے بلکہ جملہ اختیارات مجسٹریٹ کے سپرد کیے جائیں

Mr Speaker Next amendment Shrimati Masuma Begum

(The hon Member was absent hence amendment was not moved)

Mr Speaker If any hon Member has to offer any remarks he may do so

سری د گمبر راو بلدو ہلے سدمسٹ کے ربے میں مجھے کچی عرص بہں ہے
نورس ار لہر نہ ی رد (Uses or Allows to be used) کےونکہ
اس سے بہر ستا ور ہی وصح ھ حانا ہے

Mr Speaker So the hon Minster accepts the first amendment moved by Shri K Ananth Ram Rao

Shri D G Bindu Yes

دوسرے سدمسٹ کو وول کرنے سے مجھے س وحہ سے کار ہے کہ ںلس کمسر
انک اسا علی عہد دار ہے ھ مکہ حکومت نے کبی اس کے لیے محسٹرٹ کے حسارت
دے ھں اور اسدام کی حد تک وہ محسٹرٹ مانا حانا ہے ہر ںکا بس ہی سا
ہے کہ وہ ھ حگہ موحود رھیے ھں لکں محسٹرٹ کو ہہ موح بہں ہے ملاس
کرنے کی مہ رب ھ گی ور حسب ضرورت ہ کام کرنا ھ نا ہے و ور بہں ھ گا سہ
ںہ ںر ضرور ہے کہ سدمسٹ دل کیا حاے

Mr Speaker Does the hon Member want that this amendment be put to vote ?

Shri K Venkat Ram Rao Yes Sir

Mr Speaker The Question is

that in paragraph (c) of Clause 8 of the Bill omit the following words namely—

inclusive of the Commissioner of Police

The Motion was negatived

Mr Speaker Shrimathi Masuma Begum has come now Does she want to move the amendment to Clause 8

Shrimati Masuma Begum (Shalibanda) I do not wish to move the amendment to Clause 8 but I would suggest some thing to Clause 5

Mr Speaker Clause 5 comes later on Does the hon Member want to move the first amendment

Shrimati Masuma Begum No I don t

Mr Speaker The Question is

That Clause 8 of the Bill as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 8 was added to the Bill

Mr Speaker Now there is no amendment to Clause 4

The Question is

That Clause 4 of the Bill stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 4 was added to the Bill

Mr Speaker Now we shall proceed to Clause 5 Shrimati Masuma Begum

Shrimati Masuma Begum I wonder if it will be possible for me to change the wording of the amendment Instead of Social Service Department the words a Member of the Womens Association may be inserted considering the fact that the Womens Association has been doing this work since 15 years If you allow this change I shall move my amendment

Mr Speaker It is merely a change of name You want to say only in company with a recognised member of the Womens Association Which Womens Association anything in particular ?

Shrimati Masuma Begum The Womens Association for Educational and Social Advancement

Shri Ratanlal Kotecha (Patoda) Has the Womens Association for Educational and Social Advancement got branches all over the districts ?

Smt Masuma Begum Yes in some of the Districts

Shri Ratanlal Kotecha I am asking this because this Act is going to apply to Municipalities ?

سرمتی معصومہ بیگم ں ہ صرف سلئے پیس ررہی ہوں کہ پولس کے نام
سے لوگوں کے دلوں میں وحست ہو ہے سلئے گر اسکے سا ھ موسل ورکرہی رہے
و باب نہ رھنکی و من یہ پولس کے حساراب پر بھی کچھ اثر نہ پڑیگا

Mr Speaker Will the hon Membei ple'se say how many lines from the top the word Police Officer occurs—because the word Police Officer has been used at several places

Smt Masuma Begum Page 8 line 7 from the top

I shall explain my amendment and say why I want recognition of tl is Women s Association 15 yeais 'go a Vigilence Sub Committee was formed by the Women s Association foi Educational and Social Advancement and a Home opened at Neeradʼmet Here the girls were taught weav ng 'nd sew ng 'nd otl ei handicrafts Some were married off 'nd some weie piovided with jobs In recognition of tl e woik of th s Association a Member should be 'llowed to go 'long with the Police Officer then I don t think anybody will object to their enteiing the house

Mr Speaker The point is whether branches aie there all ovei the distiicts ?

Smt Masuma Begum Yes they aie in some districts and in others they could be opened

Mr Specker I am asking this because this Act will apply to all the distiicts So I want to know whether Membeis of this Association will be available in all distiicts ?

Smt Masuma Begum I am sure they will be available if the Police Officer cares to ask for the help of any social worker Besides the women s Association has already got some branches and can develop more branches in other districts also

Shri Digambar Rao Bindu I think the hon Member will be willing to withdraw hei amendment aftei I say something

Smt Masuma Begum May I ask an assurance from the hon Minister Sir ? In case the Mover thinks that I am wrong and he is not able to insert my amendment I would request him to bear in mind tl e fact that while executing the ordei of the Court under section 5 the Police Officer should be authorised to take with him a Member of the Women s organisation At least when the Rules are framed this can be inseited

شری دگمبر راؤ بندو   جس مقصد کے تحت یہ امنڈمنٹ لایا گیا ہے میں اس مقصد
سے پوری طور پر متفق ہوں   جانتا ہوں اسی مقصد کے تحت کہ لوگوں میں کسی طرح کی

دھسے نا رسانی ہو رولس فا م کرے وف سوسل ورکرس کو بھی رنک کھنے سے
معلی رود رس رکھے جاسکے میں س صول کو مانا ہوں میں کا صرو ترسدھ (प्रवाप)
ہوگا س اطمسان دلانے کے بعد س سمجھتا ہوں کہ اسڈمسٹ وا س لے لنا جا سکا

Mr Speaker Does the hon Member want to move her amendment in spite of the assurance given by the hon Minister ?

Smt Masuma Begum I do not want to move my amendment I hope at the time of framing the Rules the hon Mover will bear in mind what I have said

Mr Speaker The Question is

That Clause 5 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 5 was added to the Bill

Mr Speaker We shall now take up Clause 6 Shri K Venkatram Rao

Shri K Venkat Ram Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That between the words court and cause in line 5 of Clause 6 of the Bill the following word and comma be inserted namely

immediately

عموما نہ قاعدہ ہے نہ گر ولس کسی سخص کو کسٹدی (Custody)میں
لے تو وہ جلد از جلد نا ہم ۲ گھنٹے کے اند اسکو عدالت کر دی ہے قانون کے تحت جب
کسی عورت کو را تھل ھاوس (Brothel House) میں سے لیجائے ہیں تو
سکو رسکیہ ہوم (Rescue Home) میں بھیجنے کے لیے مدت نہیں رکھی
گی ہے جہاں تاخیر کا ند سہ ہے ا ے مستعلق (Immediately)یعنی
فوراً رسکیو ہوم میں بھیجنے کے لیے س ے نہ امنڈمنٹ پیش کیا ہے اگر سکے مدھب
کے لوگ نا ہم بلہ لوگ سکو اپنے اس رکھنے کے لیے رضا مند ہوں ہ ہ ول سدا
ہوسکتا ہے کہ ایسے کہاں رکھا جائے میرے امنڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ تو اسکو
سکیو ہوم میں بھیجنے کا منشا ہو

م ہر امنسکو ب کا امنڈمنٹ سکس میں س صرح سمجھا ہے ہے د ھدھنے تو
مناسب ہوگا

شری کے وینکٹ رام راؤ و س طرح آتا ہے کہ

When a girl has been removed from a brothel or disorderly house or place of assignation under the provisions

of sub section (1) of section 5 the police officer carrying out the removal shall until such girl can be brought before the Court immediately cause her to be detained in a rescue home or in such other suitable custody (other than a police station or jail

مسٹر اسپیکر مسٹر ۔۔ کےسامنے میں ہونے کے بعد ط ہ ہے کہ مسٹر
کارروائی کا ہی

سری کے و مکٹ رام راؤ مر مطب ہ ہے کہ سکھو ہوم ں محلی
پھیجا ہے

Mr Speaker Probably his intention is that the Police Officer should immediately take her before the Magistrate But I am afraid the word immediately there does not carry that meaning

شری اے راج ریڈی ہ لفط صحیح طو ی حکہ کیا گیا ہے
وہ سطرح کہ رکی کو ہل ں سے ہ ے کے عد کک عدالت سدی
(Intermediate custody) کا ہی ذکر کیا گیا ہے جہاں و عدالت میں پیش ہونے
تک رکھی ہ کی ہ یں کہا گیا ہے کہ لڑکی کو ہل سے کال کر ۔ ل میں
رکھا جائے یا ولیس کسدی ہی میں ر ہا ے ط ہ ہے ہ ی ما ب حکہ پر
رکھا گا س مر ہ لکا ہے کہ

carrying out the removal shall cause her to be detained immediately

shall immediately cause her to be detained

میں کے لحاظ میں مجبور د ہا ہوں

until such girl can be brought before the Court

در صل جملہ کا کہ مر کا ں ہ ہے کہ

the Police officer carrying out removal

immediately cause her to be detained in a rescue home or in such other suitable custody etc

Mr Speaker Will the comma after the word immediately fit in there ?

Shri A Raj Reddy No comma That comma is a mistake

Mr Speaker Please read the amended version

Shri A Raj Reddy It will come like this

until such girl can be brought before the Court immediately cause her to be detained

Mr Speaker the Police officer carrying out the removal shall until such girl can be brought before the Court immediately cause her to be detained

سری اے راج ولدی یہ دیکھنے کے مسئلہ کو وضاحت اور رنگ کرنے کے لیے یہ لفظ انسرٹ (Insert) کیا گیا ہے

Mr Speaker Will this immediately serve any purpose? Immediately also means in time

کیا سری کے وینکٹ رمن جی ٹالنا کالے کے لیے تیار ہیں ؟ جی

Motion moved that

between the words Court and cause in line 5 of Clause 6 of the Bill the following word be inserted namely—

immediately

سری بی ڈی دیشمکھ یہ کہا کہ مووَر آف دی امنڈمنٹ نے اپنا امنڈمنٹ پیش کرتے ہوئے کلاز (۶) کو ریفر کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ جب کوئی ایسی لڑکی برآمد کی گئی ہے پولیس کی حراست میں لی جاتی ہے تو اس کے لیے یہ انتظام ہو

INTERMEDIATE CUSTODY OF GIRL REMOVED FROM BROTHEL ETC

بر آمد کئے جانے کے بعد پولس کے سامنے یہ سوال رہتا ہے کہ لڑکی کا کیا انتظام کیا جائے جب تک مجسٹریٹ کا بھی فوراً ہدایت کرنے وقت یہ مسئلہ نہیں کہ لڑکی کو برآمد کر کے پولیس سٹیشن یا جیل میں رکھا جائے جس کی نسبت دفعہ (۶) میں جو مسئلہ ظاہر کیا گیا ہے جس کی مزید وضاحت اور سہولت کے لیے یہ امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے یہ ایک لفظی ترمیم ہے اور میں سمجھتا ہوں اس سے آنریبل ممبر انچارج کو اطمینان ہوگا اور وہ اسے اکسپٹ (Accept) کرلیں گے

سری دگمبر راؤ بندو مجھے اس کو اکسپٹ کرنے میں کوئی عذر نہیں

مسٹر اسپیکر امنڈمنٹ اکسپٹڈ (Amendment accepted) لیکن اوس میں وہ کاما (Comma) نہیں رہیگا

Mr Speaker The Question is

"That Clause 6 as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 6 as amended, was added to the Bill

Mr Speal er There being no amendment to Clause 7 I shall now put Clause 7 to vote

The Question is

That Clause No 7 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 7 was added to the Bill

We shall now take up Clause 8

Shri A Raj Reddy I beg to move

That in the first line of the proviso to sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following words namely
or a son or daughter

be omitted

There is a consequential amendment May I read that also ?

Mr. Speaker Yes

Shri A Raj Reddy Sir I beg to move

That to sub caluse (2) of Clause 8 of the Bill the following viz

Provided further that the provisions of sub section (1) of section 8 shall not apply to a son or daughter of a person living in prostitution

be added

Mr Speaker Motions moved

That in the first line of the proviso to sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following words, namely

or a son or daughter

be omitted

That to sub clause (2) of Clause 8 of the Bill, the following viz

' Provided further that the provisions of sub section (1) of section 8 shall not apply to a son or daughter of a person living in prostitution

be added

سری ے راج ردی مسر سیک س ل کے کلا (۸) کی ء س وعا ب و معصد ہی ہے کہ ناکا ی ک عر فاہدی نا ھ ے و نہ وس کے عسب سے سہ کو مسع دنا گیا ہے بلکہ س کا معصد ہے کہ س سہ کے ملو سے کوئی س (Business) نا ھوے ے نا س کی ی اح س ھ گ ہ ھوے ناے ہی س ل کا سکوپ (Scope) ہے لسہ س کی مدی ے ھ لو گ مسعد ھوے ھیں ن کو سر ے کے لیے ہ کلار ( ) ملوں کیا گیا ہے لسہ س س و ے وگوں کے عاملا س ماں سا ہی ن سہ ن کا سا کیا گیا ہے ور م ہی سر سے مہ ہی را ناگیا ہے ہ ل گ ھ ہے و کی مدی سے مسعد ھی کہ ن نہ ھوے ھوں جب تک کہ ہ نات نہ ھ جاے کہ م ن ے ناکا ی کی وسک عسب دی ہے نا کسی و طرح سے ب کی ہے سر ہیں ھ سکی ی س کلا نا مفہوم ہے مری جلی م س سلسلہ میں ہے کہ س ھ ی پرووزو (Proviso) میں جم ن مدر (Mother) ن (Son) اور ڈ (Daughter) کا ذکر کیا گیا ہے وھاں میں ے مدر (Mother) کہ نہ ور رکھا لسہ س ورڈ ن و ن کو س کی ردسے نکال ناھے دو ویرو جو میں ے نہ (Add) کیا ہے وس کا مسا ہے کہ کلار ( ) کے حکام بالمعصی کا کوئی ن و نہ برے سے جو ویرو میں ے بلکیا ہے و نہ ہے (Provided further that the provis ons of sub section (1) of section 8 shall not apply to a son or daugl ter of a person living in prostitution)

ن کو سر سے مہر کرنے کے لیے میں ے نہ ترمیم پیس کی ہے س ترمیم کو پیس کر ے وص مرے پیس نظ ہ تھا جسا کہ میں ے ہلے عرص کیا کہ س فا ن کا معصد س پیسہ کو ممنوع کرنا یا وس کی حلاف و ی کی صہ ب س ا سا ہیں بلکہ معصد ہ ہے کہ برنس کے طور پر نا ورطور جو لوگ س سے فائدہ حاصل کرتے ھیں عا ب کرتے ھیں نا مکان تک رکھنے کی کوسس کرتے ھیں نا ور سے فعال کرتے ھیں س کی مراحت س مسود میں کنگی ہے ن کو سر دھاے لیکن میں ے سا نا سی کہ جو بی ماں کی سمی مدی سے سعاد کرتے ھیں س دفعہ کے بر ے دور رکھنے کی ضرورت کو محسوس کیا جماعت سی وجہ سے میں ے س ترمیم کہ پیس کیا ہے

س پیسہ کو مسدود کرنے کا مفہوم س بل میں بالا سطہ طور ہے لیکن س کو بالا سب طریقہ سے بھی ختم کر دیا جاسکتا تھا نہ بالرسب طریقہ کیوں حسار نہیں کیا گیا غالبا نہ حالات کے لحاظ سے نا س ب کے سس نہ کہ نہ نا ممکن العمل ہوگا نا اور کوئی وجوہات ہونگے سا نہیں کیا گیا گر س عطہ نطر سے س ر عور کیا جائے کہ دو ے لوگ جو ہم ناجائز طور س س سے فائدہ نہ تھا س نہ نہ ٹھیک ہے لیکن س س سہ پا سی کر تھی سر کا ھ مستحق ہ ر دیا گیا ہے و س ہیں سمجھا کہ کس حد تک صحیح ہے جماعت سی حال کی سہ سب س س س ے نہ اوورو ند کیا ہے جس س

ن (Son) و ڈ (Daughter) کو مبرا کرنے کی جو ھمیں کنگی ہے کہ یہ و ن کلاز (۸) کے بے محفوظ رھیں

مجھے امید ہے کہ میں صاحب کے مد بری میں ہم کو ھاوس منظور کرلیگا

Mr Speaker By the addition of the second proviso as suggested by the hon Member practically the result will be the same as that of the original Bill

Shri A Raj Reddy No

Mr Speaker How? The first paragraph in the Bill so to say is accepted— a son or daughter By the second proviso the hon Member says again that they should be accepted Practically again the hon Member comes to the Bill itself

Shri A Raj Reddy No I shall explain the matter

وجہ یہ ہے کہ کلاز میں یہ لفاظ ھیں

Any person not below the age of eighteen years who knowingly lives wholly or in part on the earnings of the Prostitution of another person shall be punished with imprisonment which may extend to two years or with fine which may extend to one thousand rupees or with both

یہ ط ے وصیح ھیں کہ ممکن ہے نہ سکے ھمب ناب سا بس یا و و بے سحاص
س کی رد میں سکیں س ل کے مدوں کرنے ولے بے حالات کے ھمب س کا سا کیا
کہ د کر لوگ بھی و س کی عاب کرے ھوں سر ناس ہ س حال سے کہ
ممکن ھو ماں سا یا بی کو سر نہ ملے ہوں بے نک پرورو یہ رکھا ہے

Provided that the mother or a son or daughter of a person living in prostitution shall not be punished under Section 1 for living on the earnings of such person unless it is proved to the satisfaction of the Court that such mother son or daughter is aiding abetting or compelling her prostitution

لیکن س میں بھی ں کے لیے یہ وبرو کہا گیا کہ و ود سکے نہ و لوگ
سکی آمدنی بر زلد ھیے ھیں یا اوس سے وری حاصل کرنے ھیں حب نک نہ یا ب یہ ھو
کہ و زنا کا ی بر مجبور کرتے ھیں سوب نک ان کو سر نہ دی جائے لیکن میں نے یہاں
مد (Mother) کو نو حوں کا نوں رکھا ہے لسہ س میں بے س (Son) ور
ڈ ر (Daughter) کو نکال دیا ہے تا کہ کلاز (۸) کے رب ں پر نہ پڑیں ور
کسی قسم کی دقت ی ں ر نہ ھو

مسٹر اسپیکر یعنی اگر ان کی جانب سے ایڈنگ (Aiding) ابٹنگ (abetting)
اور کمپلنگ (Compelling) ہو رہی ہو سکشن (۸) اوں سے متعلق نہ ہوگا

شری ایے راج ریڈی جی ہاں

Shri Gopal Rao Ekbote A point of information Sir according to his first amendment, the hon Member wants to omit in the first line of the proviso to sub clause (2) of Clause 8 the words ' or a son or daughter If this amendment is accepted the result would be like this

' Provided that the mother of a person living But does he want to retain the same words son or daughter appearing in the last but one line of the said proviso as he has not moved any amendment to omit them ?

Mr Speaker That is what he seems to mean

چیف منسٹر (شری بی رام کشن راؤ) مسٹر اسپیکر سر - میں اس امنڈمنٹ کی
مخالفت کرتا ہوں جو کلاز پروائڈ (Provide) کیا گیا ہے اسکے سب کلاز (۱)
کی رو سے پراسٹی ٹیوشن (Prostitution) کی ارننگ (Earning)
پر جو شخص رہتا ہے اسکو سزا دینے کی بابت سب سکشن میں احکام ہیں جو شخص
جانتے ہوئے پراسٹی ٹیوشن کی ارننگ پر زندہ رہتا ہے اسکے لیے سزا مقرر کیگئی ہے -
دوسرے حروف کی حد تک کلاز (۲) کے سکشن (اے) میں بتایا گیا ہے کہ عادتاً ایسے
اشخاص کے ساتھ جو لوگ رہتے ہیں یا جنہوں نے ان پر کنٹرول اکسر سائز (Exercise)
کیا یا اس طور پر اثر ڈالے ہیں انکے متعلق یہ پریزوم (Presume) کیا جائیگا
کہ وہ جان بوجھکر اسکی ارننگ پر گزر بسر کرتے ہیں

' until the contrary is proved that such person is knowingly living on the earnings of the prostitution of another within the meaning of sub section (1)

یعنی بار ثبوت اس دوسرے شخص پر رہیگا کہ وہ یہ ثابت کرے کہ وہ یہ جانتے ہوئے کہ
پراسٹی ٹیوشن ہو رہا ہے وہ اسکی ارننگ پر زندہ نہیں ہے اگر وہ ثبوت نہ دے سکے تو
اسکی نسبت یہ خیال کیا جائے گا کہ وہ یہ جانتے ہوئے کہ وہ اثر ڈالنے کے قابل ہے جانبوجھ
ہے سکے متعلق یہ برادرو رکھا گیا ہے مصرح پراسٹی ٹیوشن کرنے والی عورت کی ماں ہو یا
بیٹا ہو یا بیٹی جسکے متعلق یہ معلوم ہو کہ انکی گزر بسر کا دار و مدار اس پیشے ایسے
لوگوں کے بارے میں یہ ہو رکھنگی ہے کہ وہ پریزمپشن (Presumption) ان پر
لاگو نہ ہو

until it is proved to the satisfaction of the Court that such mother, son or daughter is aiding or abetting that prostitution

اسوقت تک کوئی سزا نہ ہونی چاہیے جو اصول مدون کیا گیا ہے وہ ان دونوں سب کلازس کو پڑھنے کے بعد بالکل واضح ہوجائیگا جنرل پرنسپل اسمیں یہ ہے کہ جو شخص جانتے بوجھتے اسکو اختیار کرے اور اسکی ارننگ پر زندگی بسر کرے وہ قابل سزا ہوگا لیکن سوشل ہیبٹس (Social habits) زندگی کی طرز معاشرت کی وجہ سے ایسا ہوا ہو تو ممکن برتاؤ روا رکھے درجہ تجویز کیا گیا ہے مگر اسکے کہ وہ اس قابل ہوں کہ اسکو کمپل (Compel) کررہے ہوں یا انفلوئنس (Influence) ڈال رہے ہوں جب تک کہ یہ ثابت نہ ہو انہیں سزا سے محفوظ رکھا گیا ہے ان ملزمین جو ترمیم پیش کی ہے اوس کا مقصد انہوں نے صاف طور پر بتایا ہے کہ لڑکا یا لڑکی کہ اس کلاز کے اثرات سے خارج کرنا چاہیے باوجود اسکے کہ ابٹ (Abet) کرتے ہوں کمپل (Compel) کرتے ہوں اور انفلوئنس (Influence) ڈالتے ہوں محض نابالغ ہونے کی وجہ سے انکو سزا سے بچایا جائے اٹھارہ برس یا بیس برس کی بیوی یا بیٹا ہے اور وہ ماں کو اس قسم کی زندگی بسر کرنے سے نہیں روکتا اور اس ارننگ پر اپنی زندگی بسر کرتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ اسکو سزا سے بچایا جائے میں نہیں سمجھتا کہ کیا وجہ ہے اگر وجہ ہے بھی تو آخر مدر (Mother) کیلئے کیوں برابر رولگایا جائے سن (Son) اور ڈاٹر (Daughter) کو کیوں اس سے خارج کیا جائے مجھے تو کوئی ریزن (Reason) نہیں معلوم ہوتا مدر سن اور ڈاٹر پر اسکی ذمہ داری برابر عائد ہونی چاہیے لیکن وہ ذمہ داری اسطرح لائٹ (Light) کردی گئی ہے کہ بیچارا ان پر بڑے بڑے یا انوسنٹ (Innocent) لڑکے یا لڑکی کو سزا نہ ملیگی جن لوگوں کا اس میں خاص حصہ ہے انکو سزا ضرور ملنی چاہیے اسلیے ایسے لوگوں کو اس میں شامل کیا گیا ہے اگر اس ترمیم کو قبول کیا جائے تو اسکے معنی یہ ہونگے کہ ان دونوں ذمہ داروں کی حد تک It is putting a premium on their abetting, on their conspiracy, even on their compulsion

وہ قانون کی رو سے جائز نہیں قرار دیا جاسکتا اس طرح اس قانون کے منشا پر اثر پڑیگا اور وہ کمزور ہوجائیگا ۔ اسلیے میں اس ترمیم سے اختلاف کرتا ہوں جو کلاز رکھا گیا ہے اسکو جسقدر جلد ہو مان لیا جائے

شری بی ڈی دیشمکھ سپیکر سر ۔ جو امنڈمنٹ سکس (۸) کے تحت اس ہاوس میں لایا گیا ہے میں اسکے ڈیفنیشن (Definition) اور اسکی تائید میں کچھ کہنا چاہتا ہوں ۔ مجھے اس بل مجریہ کے بارے میں ایسے حالات ہاوس کے سامنے رکھنے ہیں اصولی طور پر میں بھی ان سے متفق ہوں گورنمنٹ جس زاویہ نگاہ کو مناسب سمجھے اسکے لحاظ سے ایسے آرگومنٹس (Arguments) کو رکھتی ہے اس بل کے ذریعہ گورنمنٹ ایک برائی کو رفع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی عورتوں کو عصمت فروشی کی اجازت دی ہے وہ اس قسم کے کام کرسکتی ہیں ۔ پیشہ اختیار کرسکتی ہیں اور اس برائی سے روکنے والے اس کی زد میں آجاتے ہیں

مجرم قرار دیا جاتا ہے۔ اگر کسی بد افعالی کی مرتکب ہونے والی عورت کا لڑکا یا لڑکی ہو تو اس ادمی … کہ اپنی ماں کے ساتھ رہتے ہیں وہ اس قانون کی زد میں آجاسکتے اور ماں کو … وقت کا گذارہ نہیں ملیگا بلکہ اسکی معصوم اولاد کو … حالانکہ وہ نابالغ ہوں اپنی والدہ کے کسب کا ناجائز … ہوگا اس آرگیومنٹ کو ہاؤس کے سامنے رکھتے وقت مجھے سخت درد محسوس ہو رہا ہے … محترم … ہیں کہ کوئی … عصمت فروشی خوشی سے نہیں کرتی بلکہ معاشی حالات سے مجبور ہو کر وہ … مبتلا ہو جاتی ہے۔ معاشی تنگ دستی … حالی اسکا … میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اس قانون کے ذریعہ عصمت فروشی کو گناہ نہیں قرار دیا جا رہا ہے بلکہ ان لوگوں کو مجرم قرار دیا جا رہا ہے جو اسکے رشتہ دار ہیں اور اسکے ساتھ رہتے ہیں اور یہ بات ہو کہ وہ اس سے مستفید … ہیں جہاں تک رشتہ داروں کا تعلق ہے لڑکا یا لڑکی جنکی عمر ۸ سال سے زیادہ ہے ظاہر ہے کہ اپنی والدہ کو ایسا کرنے … مجبور نہیں کرتے لیکن مجبوری کے سبب ایسا کرتے ہیں … ہم اس عورت کو تو درگزر کرتے ہیں اور لڑکا یا لڑکی جو اسکے ساتھ رہتی ہے اسکو مجرم قرار دیا جاتا ہے … یہ مناسب نہیں ہے بلکہ درحقیقت اصلاح کرنی چاہئے … چاہئے کہ ماں پر ذمہ داری عائد کیجائے … سب سے … میں … انہوں نے اپنی لڑکیوں کو بگاڑا ہے لیکن یہاں یہ کیا جا رہا ہے کہ ماں کے ان اعمال کی … کسب … ہی ہے کوئی ذمہ داری نہیں ڈالی جا رہی ہے بلکہ اسکے لڑکے یا لڑکی کو جو اس آمدنی سے تعلق رکھتے ہوں مجرم قرار دیا جا رہا ہے

میں یہ درخواست … دیتا ہوں … درجہ … کہ … امنڈمنٹ کو قبول کریں ۔ جس طرح آج کے حالات میں عصمت فروشی کو قطعاً منع نہیں کیا جا رہا ہے اسی طرح اس فعل کی مرتکب ہونے والی عورت کے لڑکے یا لڑکی کو تاوقتیکہ … کہ وہ اٹھارہ سال سے زائد عمر کے ہوں اور ماں کی آمدنی انکے تصرف میں آتی ہو مجرم قرار دیا جانا چاہئے

شری کے وینکٹ رام راؤ … مسٹر … میں اس امنڈمنٹ سے اختلاف کرتا ہوں۔ بار ثبوت کا سوال ہے … ملزم … یہاں خاص طور … ماں … اور بیٹی کے بارے میں بار ثبوت … رکھا گیا ہے یہی اصول انصاف کے مطابق ہے۔ لیکن وہ یہ سمجھا کہ بعض آنریبل ممبرس خیال کر رہے ہیں چھوٹے بچوں سے متعلق نہیں ہے۔ صرف بالغ لڑکے اور لڑکیوں سے متعلق ہے سکشن ( ) میں بیان کیا گیا ہے کہ

Any person not below the age of 18

جو اٹھارہ سال سے زیادہ عمر کی لڑکیاں اور لڑکوں سے … دفعہ متعلق ہے … اور نہ کہ بچوں سے متعلق ہے … میں … کئے گئے ہیں … جاتے ہیں … اس … میں مبتلا ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسے لوگوں کو زیادہ سزا ملنی چاہئے اس لحاظ سے میں اس امنڈمنٹ سے اختلاف کرتا ہوں اور استدعا کرتا ہوں کہ جو بل ہاؤس میں پیش ہوا ہے وہ منظور کیا جائے۔

శ్రీ కె. ఎల్. నరసింహారావు—

స్పీకర్ సర్

ఈ బిల్లుపైన జనరల్ డిస్కషన్ (General Discussion) జరిగినప్పుడు యీబిల్లు ఆ ఆ సమస్యను ఎంతవరకు పరిష్కరిస్తుంది అని విమర్శించడం జరిగింది. ఈచట్టం సేయుటకూ— ఒక చట్టం చేశామని గొప్పలు చెప్పుకోవడానికి ఉపయోగపడుతుందనుట స్పష్టం. ఒక వ్యాపకం ఇప్పుడు చట్టము చేశామని చెప్పినంతమాత్రమున చాలదు. ఒక చట్టము చేసినప్పుడు ఆ గెజెట్ (Gazette)లో ప్రకటింపబడిన తరువాత ప్రజానీకము దానివిచూచి శోభన కోష్టుగా ఉండరాదు. ఈచట్టములో ఒకటి మాత్రం కనుపిస్తున్నది. వ్యభిచారముచేసే స్త్రీని శిక్షి పురుషునకన్నా ఏమీ శిక్షలేదు. స్త్రీలో అన్యాయముగా తప్పుడు రీతులలో తిరిగే పురుషునకు శిక్షలేదు. వ్యభిచారముచేసే పురుషునకు స్త్రీక శిక్షలేకుండాచేసి చెడు వాతావరణ మలిగుండా తప్పుదట్టము చేస్తున్నామని వ్యభిచారము సమసిపోవడానికి అవకాశము ఉన్నదని— లంటున్నారు. మన సమాజంలో వ్యభిచారము తీవ్రరూపముదాల్చింది. వ్యభిచారము చేసిన వారిని శిక్షింపరు. వ్యభిచార సంపర్కము కలిగిన పురుషులను శిక్షింపరు. పోలీసులు కొడుకును గాని కూతురునుగాని తల్లినిగాని అన్యాయ అర్జన చేసేటందుకు ప్రేరేపించారని నిరూపించారని నిరూపించడంద్వారా అసలు వ్యాపారం నిజమైనా అబద్ధమైనా వారిని సెరానికి గురిచేసి శిక్షించడానికి ప్రయత్నించేందుకు అవకాశం కలుగచేస్తున్నారు. వారు పరస్పరముగా పెరుగా వుంటూ నివసిస్తున్న సంసారాలుకూడా ఉన్నాయి. కనుక కొడుకులనే కూతుర్లనే కారణముగా శిక్షించడం పొరపాటు. కొడుకుకు కూతురుకు సెత్తురు సంబంధము ఉంటుంది. అంత సంబంధాలు తెగిపోవు. కనుక వారిని స్వార్థపరులైన పేట పోలీసులు శిక్షించకుండా ఉండాలని అందుకై వారిని మినహాయించాలని కోరుకున్నాను.

شری ی لکشمی کو نڈا مسٹر اسپیکر میں زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا افسوس ہے کہ اس مسئلہ آ بل جب منسٹر کی صاف و صریح وضاحت کے باوجود کہ لڑکا یا لڑکی نہ صرف ایسی صورت میں ذمہ داری عائد کی جا رہی ہے جبکہ وہ جبر کرتے ہوں یا بد اعمالی کی ترغیب دیتے ہوں غیر ضروری مباحث جاری ہیں اصل مجرم کو چھوڑ کر سب کی جا رہی ہے چونکہ وہ بیٹا یا بیٹی ہے اور ماں کی اس ناجائز آمدنی سے اپنی گزر بسر کر رہے ہیں اسلئے انہیں سزا دینی چاہیے جس مسئلہ کے تحت امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ لڑکے یا لڑکی پر ذمہ داری اسی صورت میں عائد کی جا رہی ہے جبکہ وہ ترغیب دیتے ہوں اور کسی عورت کی ناجائز آمدنی کے اپنی گزر بسر کا ذریعہ بنالیں۔ یہ دیکھا جائے گا کہ ترغیب دیتے ہیں یا نہیں مدد دیتے ہیں یا نہیں۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو ذمہ دار ہوں گے بالغ بچہ کے اس بل میں یہ کہا کہ بد اعمالی کے جو مرتکب ہوتے ہیں انہیں سزا نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ انہیں غلط فہمی ہوئی ہے اس امنڈمنٹ کے بدل کر لیے جائے اصرار کی کوئی

وجہ ہیں ہیں محسوس کرتا ہوں صاحب کہ اس بل کو واپس لے لیا جائے

The House then adjourned for recess till Two minutes past Five of the Clock

---

The House reassembled after recess at Two minutes past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir in reply to my amendment I wish to say a few words

Mr Speaker There can be no reply to an amendment

Shri Raj Reddy Sir there can be, under Rule 41

Mr Speaker Yes provided the Speaker allows it

Shri Pann Reddy It is always a reservation Sir

Shri Raj Reddy It is not like that I am entitled to speak

Mr Speaker Rule 41 permits the Mover of a Motion to speak a second time but there is a big proviso there Rule 41 says

" the mover of a motion other than an amendment to a Bill or to the Rules may speak a second time on the conclusion of the debate by way of reply

But this is qualified by another proviso of the same Rule

Provided that nothing in this sub rule shall be deemed to give any right of reply to the mover of a motion to reduce any demand for grant or to the mover of an amendment to a Bill or a resolution save with the permission of the Speaker

Shri Raj Reddy Of course everything is done with the permission of the Speaker

Mr Speaker The right arises only after obtaining the permission of the Speaker

Shri Raj Reddy It is only in extraordinary circumstances when you consider a speech unnecessary that you would exercise your power under this rule Ordinarily it is a right

Mr Speaker So the hon Member wants to say a few words in reply

Shri Raj Reddy Yes Sir

Mr Speaker All right the hon Member may proceed

شری ایس راج ریڈی مسٹر سپیکر ۔ اوجہد کہ میں نے بی … م وراسکے مسا
کی وضاحت کی ابھی تھی کہ معزز رکن نے یہ کہا کہ میں نے یہ سمجھکر ترمیم پیش
کی کہ لڑکی ماں کے ساتھ رہتی ہے لہذا سکو سزا دی جارہی ہے میں سے ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ معزز رکن کو معلوم ہی نہیں کہ یہ قانون کیا ہے میرے ترمیم
سے متعلق جو استدلال کیا گیا مہیں یہ کہا گیا کہ اس میں ماں کو … کیا گیا ہے اور
بیٹے کو الگ کیا گیا ہے سارے میں میرا یہ استدلال ہے کہ بوڑھی ماؤں کو کیوں دیکھا
گیا ہے کہ وہ بیٹوں کو زناکاری کی ترغیب دیتی ہیں لیکن یہ بات ماں و بیٹی کے متعلق
صحیح نہیں ہے اس چیز کو ہمارے … ہی … تک روشنی میں دیکھا جائے
ماں ایک بوڑھی عورت ہوتی ہے اور بیٹی ایک جوان عورت ؟ تو کیا آپ یہ قیاس
کرینگے کہ ایک جوان عورت بوڑھی عورت کو زناکاری کے لیے مجبور کر سکتی ہے ؟ یہ بات
ماں اور بیٹی دونوں صورتوں میں صحیح نہیں ہوسکتی اسلیے ہمارے … کے لحاظ سے یہ
قیاس بالکل بے بنیاد ہے … کے خلاف محض قیاس کی بنا … یہ کہنا کہ ایک جوان
لڑکی یا لڑکا اپنی ماں کو زناکاری کے لیے مجبور کرینگے یہ کر صحیح نہیں ہوسکتا پہلے
قیاس کرنا کہ بیٹا بیٹی ماں کو زناکاری کی ترغیب دینگے اور پھر اس بے بنیاد قیاس
کو بنیاد بنا کر احکام مدون کرنا کہ اگر ایسا کریں تو فلاں سزا دی جائیگی ایک مہمل
بات ہوگی اور … بجو … لڑکی اور لڑکے کو پولیس کی کسی کسی میں مبتلا کرکے
نوجوان طبقہ پر … اور … اخلاقی … ڈالنے کا باعث ہوگا … قانون کا مطمح نظر
یہ ہے کہ اگر زناکاری کا پیشہ ناجائز طور اختیار کیا جائے تو اس کے لیے
قانون میں سزائیں مقرر ہیں وہ مطابق مقصد قانون مقرر کی گئی ہیں لیکن ماں کی زناکاری
کی آمدنی کا استفادہ بیٹے اور بیٹی کا پیشہ تصور نہیں ہوسکے … لحاظ سے
میں نے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے وہ اپنی جگہ پر درست ہے … تک … نے
کہا کہ بعد کے الفاظ … کیا ہونگے ؟ میرا امینڈمنٹ منظور ہوجائے
تو کانسکوینشل امینڈمنٹ (Consequential amendment) کے طور پر
وہ الفاظ تھرڈ ریڈنگ کے اسٹیج پر بطور ترمیم خارج کیے جاسکتے ہیں

مری د گمبر راؤ سدو سر سہ ک باوجود اسکے کہ مد مت سس کے دے سل ر ے ہ صول سلائے هں عو ری حدتک معقول معلوم هوے هں مر هی ں ھ رہں سے مسہ ے کر نا مجھے س وجه سے مناسب نہں معلوم هوتا کہ اسی صورتں ساد و نادر هی هو ی هں سر ہ کہ ہ دعہ س و ب انا گیا ہے وہ بھی عر ہ کی ا هی رکھا گ ہے دو ے ہ کہ س دعہ کو دوسہ ے اوہ س اور خاص کر ممبی کے قانون کی دعہ کو ملحوظ رکھیے هوے رکھا گیا ہے اسلیے مں گدارش کرا هوں کہ سدمسب کو رد کر دیا جاے ور جو دعہ مں ہے مں کیا ہے و ا هی منظور کیا جاے

Mr Speaker The question is

that in the first line of the proviso to sub clause (2) of Clause 8 of the Bill *omit* the following words namely—

or a son or daughter

The motion was negatived

Mr Speaker The other amendment need not be put to vote So it may be withdrawn

Shri Raj Reddy Yes Sir

The amendment by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

that Clause 8 stand part of the Bill

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That Clauses 8 9 10 11 12 and 18 were added to the Bill

The motion was adopted

Mr Speaker Clause 14 Shri Shamrao Naik

Shri Shamrao Naik Mr Speaker Sir I beg to move

that *for* the word without in line 2 of sub clause (1) of Clause 14 of the Bill *substitute* the following word namely—

on

Can I move the consequential amendment that is the next amendment Sir

Mr Speaker Yes

Shri Shamrao Naik Mr Speaker Sir I beg to move

that the proviso to sub clause (1) of Clause 14 of the Bill shall be omitted

Mr Speaker Please read the Clause with the amendment

Shri Shamrao Naik Any Police officer not below the rank of Inspector may arrest on a warrant any person who has been concerned in any offence punishable under sections 4 8 9 10 11 or 12 or against whom a reasonable complaint has been made

Mr Speaker The object is that a man should be arrested only on a warrant

Shri Shamrao Naik Yes Sir only on obtaining a warrant from the Magistrate concerned

Mr Speaker Motion moved

that *for* the word without in line 2 of sub clause (1) of Clause 14 of the Bill *substitute* the following word namely—

on

that the proviso to sub clause (1) of Clause 14 of the Bill shall be omitted

شری شام راؤ نائک (هنگولی عام) مسٹر سپیکر سر اس ترمیم کے پیش کرنے سے میرا مقصد یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت پولیس کو جو اختیارات دیئے جارہے ہیں وہ بہت زیادہ ہیں اور پولیس کی جانب سے ان اختیارات کو بیجا طور پر استعمال کرنے کے امکانات بھی پائے جاتے ہیں اس قانون کے مدون کرنے کا یہ مقصد ہے کہ ہمارے سماج میں جو برائیاں اور بد اخلاقیاں ہیں انہیں دور کیا جائے یہ بھی مقصد ہے کہ طوائف کا پیشہ روز روز میں عام طور پر احتراز کیا جاسکے اس سلسلہ سے متعلق پولیس کے ہاتھ میں بہت زیادہ اختیارات دئیے گئے ہیں اور پولیس بہت زیادتی سے کام لیتی ہے ۔ اور خصوصاً پیشہ ور عورتوں کے ساتھ جس بیدردی اور بد اخلاقی سے وہ پیش آتی ہے وہ بھی روشن ہے ان سے ناجائز فائدہ حاصل کیا جاتا ہے دفعہ (۵) میں یہ رکھا گیا ہے کہ جب کسی ہوٹل سے ۱۸ سال سے کم عمر کی لڑکی کو ریمو (Remove) کرنا ہو تو یہ لازمی ہے کہ وہ مجسٹریٹ سے درخواست کر کے وہاں سے اجازت حاصل کرے لیکن اس

دفعہ میں ایسی کوئی صورت نہیں ہے میں بھی یہ لازمی قرار دیا جانا چاہیے کہ وہ مجسٹریٹ کے پاس رجوع ہو اور ان اشخاص کے خلاف جو جرم کے مرتکب ہیں ا جرم میں مدد دیتے ہیں وہ کچھ بھی کارروائی کر سکیں جو ضرور کرے میں نے یہی عرض ہے ترمیم پیش کی ہے میں سمجھتا ہوں اس ترمیم کے ساتھ یہ کلاز مضبوط رہے تو بہتر ہوگا

سری متی مری رام لو سپیکر سر سکشن ۵ میں یہ رکھا گیا ہے کہ جب مجسٹریٹ کو یہ اطلاع ملتی ہے اور ارادہ دیا ہے کہ کسی محل میں پولیس سب انسپکٹر ۸ سال سے کم عمر کی لڑکی کو بند کرے بند میں ہے (۴) میں ان ہی یہ سمجھ کہ عمرہ وری طور کر ان پولیس افسر کو وہ وارنٹ (Without Warrant) کسی شخص کو ساتھ لے کر کا اختیار دیا گیا ہے دفعات ۴ ۸ ۹ ۲ میں بلا وارنٹ گرفتار کرنے کے جو اختیارات پولیس کو دئے گئے ہیں وہ دفعہ (۵) کی غرض کو ملف کر رہیں یہ سمجھتا ہے کہ پولیس افسر کو ان کو سمل نہ ہیں (Creditable information) پر جائز نہیں کرتے ہیں ملنے مجسٹریٹ کے پاس اس کیلئے جہاں ہی کرکے لڑکی کو بند کرنے کے رہنے میں آرڈر دینگے سکیں بعد میں جرم کا ارتکاب کرنے والے انکے معین اور ردگرد رہنے والوں کے خلاف کارروائی ہو گی ان ۲ دفعات میں ساتھ دئے ہوئے والے اشخاص کو بلا کسی وارنٹ کے گرفتار کرنے کا جو اختیار ہے سکیں بعد دفعہ ۴ میں سکو بر بند معین کرنے کی میں ضرورت ہی سمجھ میں نے سر بند حدگان ور یہی ہی

ساتھاں بل لینی پر نگی میں سمجھتا ہوں کہ بل ہوم منسٹر ہی سے حوالی وقت ہیں کہ یہاں کی میں کسی رو گا سے کام کی ہے مجھے یہاں سے دھائے کی ضرورت نہیں ممکن ہے چند آفیسرز ان ہی دھن سے خدمت کرتے ہوں لیکن بڑی تعداد ایسی ہے جو اتنا کمال دکھاں ورسائی (Salary) کھپ کرتی ہے سے لوگوں کو یہ اختیار دیدینا کہ بلا وارنٹ کسی کو بے اختیار عمری سے گرفتار کرلیے میں سمجھتا ہوں بہت زیادتی ہے میں سے سبے وفعات ہونگے جو سبب لوگوں کی رسوائی کا باعث ہونگے لیں غیرضروری مداخلت کرینگی

اس اعتبار سے بل جو ہے یہ امینڈمنٹ رکھا ہے میں اسکی پرزور تائید کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ ہاوس کے اوس جانب کے آنریبل ممبرس بھی اسکو قبول کرلینگے

سری داور حسین (نظام آباد) مسٹر اسپیکر

Mr Speaker The hon Member should address Mr Speaker Sir (Laughter)

شری داور حسین مسٹر اسپیکر اس ترمیم پر مجھے اپنی طالب علمی کے زمانے کا ایک واقعہ یاد آیا بل مکرری واپس حاسد کی رخصت کے زمانے میں قاضی محمد حسین نکی جگہ تھے انہوں نے اسوڈنس یونین کے اسمبلس سسنگ میں طلبا

کہ بات یہ ہے کہ یہاں کہ میں لمبی چوڑی بحث کرنا نہیں چاہتا ہوں
صرف یہ ہے کہ (Do) میں دو جگہ لفظ Do
کے رہنے سے سب کچھ کہہ دیا کل سی طرح میں On
کا مقصد کیا ہے بل کے مقصد ہی کو روک تھام کی کوشش کی جا رہی ہے
کہا جاتا ہے کہ پولیس کو حکومت کی طرف سے بعض اختیارات دیے گئے ہیں ہم کو
روکنے کی وجہ ... دلیل یہ پیش کی جا رہی
ہے کہ پولیس ... سلسلے میں اختیار کا صحیح استعمال نہیں کرے گی محض
اس وجہ سے کہ گذشتہ زمانے میں کسی ماتحت نے کوئی خلاف ورزی کی تھی یا
اختیار کا غلط استعمال کیا ہے اس وجہ سے کہ کوئی ... دے کر یہ قانون
... کی مناسب ... نہیں ہو سکتی اسی اصول کہ طلب ... ہی
کہ ... کسی ... میں کسی ... اختیار کا غلط استعمال کیا اسلئے
... کوئی ... یہ حال درست نہیں ہو سکتا
اگر کسی اختیار کا غلط استعمال کرے تو اس کی اصلاح کے لئے مناسب ... موجود
ہیں ... کہ ... کیا اس وقت بھی پولیس
کو کچھ کم ... ہیں کہ ... کسی کو ... کیا جائے ... کر سکے کو ... سے
مشتبہ لوگوں کو ... میں ... (Detain) تک کر سکتی ہے
اگر کسی ... ضروری کارروائی کی گئی ہے اس
بل کے ... اختیار کے دینے سے پولیس کے ... اختیار میں ... اضافہ ہو جائیگا؟
اگر کوئی غلطی کسی سے ... اس کی اصلاح کی ... اختیار کی ہی حالت میں
... بھی نہ ... ہیں کہ پولیس کے علم میں یہ بات آئے کہ کسی گھر میں
... لڑکی ... قانون کے ... کارروائی مجسٹریٹ کے پاس ...
... وہاں سے ... حاصل ... شہادت ... جا سکتی ہے
لڑکی کو وہاں سے ... صورت میں قانون کا مقصد ہی فوت
ہو جاتا ہے ... ضروری ... کہ ... بلا کسی ... کے کارروائی کی جائے
... نہیں ہے کہ ... کا اختیار دیدیا گیا ہو ... میں یہ
... موجود ہے کہ ... عہدہ دار ... کا درجہ انسپکٹر سے کم ... وہی اس
... کو استعمال کرنے کا مجاز ہوگا اگر ... وقت ہم اس میں ... کافی محتاط
... رکھے ... سکے ...
اس ... کے لحاظ سے میں ... کرونگا کہ ... منظور ہونی
چاہیے

لالہ امداد ومشن منسٹر (سری جگناتھ راؤ چندرکی) دفعہ (۴) کے سمجھنے
میں ... دفعہ (۵) میں ... دیا گیا ہے کہ وہ
بلا وارنٹ کسی لڑکی کو گرفتار کرے دفعہ (۴) میں یہ اختیارات دے گئے ہیں اگر

ب عور ہ مانس نو معلوم ہوگا کہ دفعہ (ه) ا ی کنونوں سے متعدی ہے جو ۸ سال سے
کم عمر کی ہیں جنہیں نا بالغ کبھی بھی تصور کیا جاسکتا ہے انکے لیے پولس کو جبار
نا ہ نا ء رنا ی ه گی جب تک شخص د ہو عورت لڑکا ہو یا لڑکی ۸ سال
سے متجاوز ہ کا ه ه نا ہے تو و بالغ تصور کیا جاتا ہے ۸ دفعات سے لوگوں سے
متعلق ہیں ہ س قسم کے فعل کرنے اکے نا عاس کرے ولوں میں ہوئے ہیں
ن کے رے میں ۸ نہیں کہا جاسکتا کہ نہوں نے ہ ن وجھ کر ۸ نہیں کیا ہے نعنا
و جان بوجھ کر ہی کرتے ہیں سی صورت میں کی نسبت عدلی تحقیقات کرنے کے
بعد پولس ف کو ورٹ کا جبار دینا مناسب نہیں ہوتا گر ا سا ہو تو ہم ان
ہ م کی رلے نہام کر سکتے ہونگ ۸ سال کی عمر سے متجاوز ہونا بلوغ تصور کیا
جاتا ہے ملنے سے لوگوں کے عمال جان بوجھ کر کیے ہوئے ہی تصور کیے جا سکتے
اکی دفعہ (ه) میں صورت نہیں

د ی جبر میں لس کے ارے میں د کم کا کہ ہ پولس میں نے ولے کون
ہیں ولس میں ہ لوگ آئے ہیں و ہمارے ہی بھائی ہوئے ہیں بہر بری سمجھ
میں نہیں اتا کہ لس کا درس ہر ے ہی و کیا اب بند ہوجاتی ہے کہ نہیں گا ان دینا
موع کر دیا جاتا ہے کہ ہمارے بھائی لس میں ہی ں قسم کے سب وری
کر جاری رکھیے رمی ہ ائے ہیں کہ لس کا ڈرس جیسے ہی ہ ن رسوت کی
لالچ ہ ہ ی ہے کیا وہ لوگ ا سے ہ ہم کو س د ڈاں کر من ما ن کے مقصد کو
پوت کرنے کی کوشش کر سکے جس مدینا بی میں ہ د ن کے جیے اور جان ہ ی ہیں
کیا لس میں د خل ہ ے ہی وہ ن کہ ہ ب کر د سکے میں ۸ لرم تو لس ر
نہیں دہ سکتا ورہ ص کر لرام کہ ہ سامنے ہے س بلاٹ (Blot) کو دور کرنے
میں پولس اعانت نہ کرینگی ہیں سمجھتا ہے کہ س ولے بھی انسان ہوئے
ہیں اور وہ ا ی فطرت نسانی کی ما در ہے فرض کو جھی طرح محسوس کرتے ہوئے ہی
حدمت کر عالاسکے کر ہم تک ہ میں ا وچ (Human approach) اور
سائنٹفک اپروچ (Scientific approach) کر ا جاہتے ہیں اور سوسائٹی
کو ریفارم کرنا چاہتے ہیں ہمیں اس کو قبول کرنا ہوگا پولس رنے ساد اعتراضات
کرتے ہیں اسوں کا علاج نہیں ہوسکتا

دفعات ۳ ۹ ۲ ہ ص قسم کے بالغ اشخاص سے متعلق ہیں جن کا
ان ہ ا م سے لں ہو ہے مثلاً ۸ کہ کوئی شخص قتل کرتا ہے یا چوری کرتا ہے ور
اوسکی اعانت کوئی ۲ سال کی لڑکی کرتی ہے نہ اوسکو گرفتار کرنے کے لیے پولس کے لیے
وارنٹ حاصل کرنا ضروری نہیں سی طرح جہاں بھی جب بالغ اشخاص کی ہ سب سے ہ ا م
ہوئے ہیں تو پولس کے لیے ورنٹ حاصل کرنا ضروری نہ ہوگا اسی صورت میں میں
اسل کرونگا کہ پولس کو جبار نہ دیے جانے کے متعلق جو ترمیم پیش کی گئی ہے وہ

چونکہ غلط ہے اس لیے سپیکر رد کر دیا ہے حضور کا ایسا ہے کہ ملک پولیس سنا نہیں کیا جاتا ہے

شری عبدالرحمن (کٹھوعہ) مسٹر سپیکر سر پولیس کے تعلق سے میں مسٹر سے اور کچھ کہنا ہے کہ میں اس سلسلہ میں پولیس کے عمل گرفتاری اور دھاندلی کے تعلق سے ایک دو مثالیں بتاؤں تو غالباً تمل مسٹر ہوم پولیس منسٹر کو پتا بھی نہیں ہوگا کہ یہ کیوں ہوتی ہیں میں ایک مثال پیش کرونگا کہ پولیس تفتیش کے سلسلہ میں کس طرح کا سلوک کرتی ہے تعلقہ ...اد ضلع حیدرآباد کی پولیس نے محمد ... نامی ایک لڑکے کو کسی معاملہ کے سلسلہ میں گرفتار کیا اور دوران تفتیش میں ایک ہفتہ افسوس ناک ور غیر انسانی اور غیر قانونی خلاف وضع طریقہ پر رکھا گیا اور عدالت میں مقدمہ کے دوران معلوم ہوا کہ مجرم یہی نہیں ہے پولیس کو اس سے پہلے ہی معلوم تھا کہ یہ لڑکا بے قصور ہے اسی طرح گلبرگہ کے ایک انسپکٹر نے ایک لڑکی کو اغوا کر کے اپنے قبضہ میں رکھا یہ مقدمہ بھی عدالت میں چل رہا ہے یہ حضرت وکیل میرا عزیز ہے اور میں جانتا ہوں کہ گرفتاری کے بعد تفتیش کے سلسلہ میں پولیس کس طرح ایک عرصہ تک لوگوں کو ناجائز طور پر حبس میں رکھتی ہے اور کافی عرصہ کے بعد عدالت میں ملزم کو پیش کرتی ہے جہاں تک بلا اجازت حکم نامہ گرفتاری کا تعلق ہے میں کہونگا کہ اگر پولیس کو یہ اختیار دیا جائے تو پولیس کسی شبہ پر بھی کسی بھی شخص کو بلا روک ٹوک گرفتار کرلیگی اور اگر ثابت نہ ہو اور مقصد پورا ہو تو بڑی آسانی کے ساتھ چھوڑ بھی دیگی جیسا کہ ہم اور ہم سب نے پولیس ایکشن کے سلسلہ میں بلاوجہ ہزاروں لوگوں کو گرفتار کرلیا گیا

مسٹر اسپیکر یہ مسئلہ سب جوڈس (sub judice) ہے اس لیے اس پر بحث نہیں کی جاسکتی

شری عبدالرحمن میں مثال دے رہا تھا

مسٹر اسپیکر مثال بھی نہیں دیجاسکتی

شری عبدالرحمن مناسب ہے اگر پولیس کسی کو گرفتار کرنا چاہتی ہے تو وہ آسانی سے عدالت سے حکم حاصل کر کے گرفتار کرسکتی ہے کیونکہ ہماری عدالتوں کا رویہ اطمینان بخش ہے وہ اگر ضرورت سمجھیں تو اجازت دے سکتی ہیں اس سے یہ ہوگا کہ جب پولیس کی رپورٹ عدالت میں جائیگی تو وہاں یہ معلوم ہوسکے گا کہ کس تاریخ عدالت سے اجازت ملی کس تاریخ گرفتاری عمل میں آئی اور کس تاریخ کو عدالت میں پیش کیا گیا میں اگرچہ کہ اس بل کا پوری طرح مخالف ہوں کیونکہ حکومت نے ایک طرح بعض افعال کو ناجائز قرار دیکر دوسری طرف عصمت فروشی کو جائز قرار دیا ہے لیکن میں مانوں سے کہنا مانوں نہیں کے صداقت میں بھی نامکمل کہ ا

ہوں میں عصمت فروشی کو کسی صورت میں بھی جائز قرار دینے کے لیے تیار نہیں ہوں اس لیے میں اس ترمیم کی تائید کرتا ہوں مجھے امید ہے کہ ترمیم منسٹر صاحب قبول کر لینگے

میری ناپی رانی (...) منسٹر صاحب میرے لائق دوست نے جو مقصد اس بل کے سلسلہ میں پیش کیا ہے اس کے بارے میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس ملک میں خاص کر حیدر آباد میں اب تک پولیس کی جو کارروائیاں ہوتی رہی ہیں وہ جاری رہی ہیں اور اب تک بھی ان کو جو اختیارات حاصل ہیں وہ ہمیں معلوم ہیں وہیں یہ بات بھی ہے کہ آنریبل منسٹر نے بتایا کہ ہماری پولیس کے پاس بھی ہتھکنڈے موجود ہیں یہ صحیح ہے جب تک ہم زندہ رہینگے ہم ان کے ہتھکنڈوں کو نہیں سمجھ سکینگے جب ان کے پاس ہتھکنڈے ہیں تو پھر پولیس کے اختیارات میں اضافہ کرنے کی ضرورت کیوں ہے؟ کیوں آپ پولیس کو بلا وارنٹ گرفتار کرنے کے اختیارات دے رہے ہیں؟ ایسی صورت میں آپ جو ترمیم کی تائید کرتے ہیں کیا وہ صحیح ہوسکتا ہے؟

آپ اس فعل کو کرائم (Crime) کہتے ہیں یہ درحقیقت کرائم ہے یا نہیں یہ کب سے سوسائٹی میں جاری ہے کب تک جاری رہیگا کس کی بنیادیں موجود ہے اس کا انالسس (Analysis) کرنا ضروری ہے میں ایک بات اور کہوں گا جو بظاہر بدیہی معلوم ہو اس بل میں عورت اور مرد کا ذکر کیا گیا لیکن یک جنس ایسی بھی ہے جو نہ مرد ہے اور نہ عورت اس کے بارے میں بل میں کوئی شق نہیں رکھا گیا ممکن ہے حکومت اس کو جائز سمجھتی ہو جس کی وجہ سے اس کا ذکر یہاں نہیں کیا گیا حالانکہ یہ معاملہ صدیوں سے عمدہ کے طور پر اب تک چلا آرہا ہے

ترمیم منسٹر صاحب کم از کم یہ تو قبول کرلینگے کہ سوسائٹی کا عکس ہر جماعت پر پڑتا ہے اس سے پہلے ایک مقدمہ یہاں لایا گیا تھا کہ لڑکا اور لڑکی کو اس سے مستثنیٰ کردیا جائے لیکن میں نے یہ مانا کہ یہ نہیں ہوسکتا جناب میں نے زور سے نو (No) کہا یہ نہ (No) نہ صرف ہوا میں رہتا جس کو آپ کہتے ہیں سوسائٹی میں جو خرابیاں ہیں اس سے اوروں کا غلط ہوگا یہ میں مانتا ہوں لیکن پولیس کا ڈی جنریشن (Degeneration) کیوں درست نہیں کیا جاتا کیا پولیس کے کیرکٹر کا عکس سوسائٹی پر نہیں پڑتا تو میں نے جو اختیارات سے کام لیکر لوگوں کو سلاخوں کے پیچھے ڈھکیل دی ہے کیوں آپ اس پولیس کے اختیارات میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں میں مانتا ہوں کہ آپ پراسٹی ٹیوشن (Prostitution) کی روک تھام کرنا چاہتے ہیں لیکن میں تو یہی کہونگا کہ اس طرح آپ کا مقصد کامیاب نہیں رہیگا پراسٹی ٹیوشن کا انسداد پولیس کے ذریعہ نہیں بلکہ اس کے ہسٹاریکل (Historical) اور مورل فیلنگس (Moral feelings) کو سامنے رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے پولیس اسکی روک تھام نہیں کرسکتی ہمارے پاس پہلے ہی پولیس کا کافی

دھمر موحود ہے مسلا ہ نوسنو ڈنسس انکٹ(Preventive Detention Act)
وغیر کر نا کوئی ہے اور حمل کسی اور کو بھجدنا جانا ہے ہمارے رور یہ کے
ھرے ھیں بدقسمتی سے ہمارے ملک میں حوبہت ری بیاری ہے و یوس کے
ن لمسڈ باورس (Unlimited Powers) ھیں س مس ور صافہ کرنا
مناسب نہیں آپ ڈرے ھیں کہ محسرنب سے اسیکٹر کے حب حاصل کرنے تک
ملزم د ر ھو جائیگا ممکن ہے ایسا ھوگا لیکن قانون کا مقصد تو یہ ھونا چاھیے کہ اگر
دس بگناہ سزا سے بچ سکتے ھیں تو بچ جائیں لیکن ایک معصوم کو ر نہ ھو اگر
و ہ ر ھونا ہے ھو جانے دیجیے و ہی ایک قسم کی روک تھام ھوگی و دوسری
جگہ چلا جائیگا ممکن ہے وھاں جہ جائے جہاں لیگلی (Legally)
ہ جر ہ نہ ھو نا ممکن ہے وھاں چلا جائے جہاں آپ کے ور ہمارے ھاتھ نہ پہنچ
سکتے ھوں ہمارے پاس اب تک ھی کئی قانون موجود ھیں ہی صورت میں مزید
یک قانون بنا کر پولیس کو دینے کی ضرورت نہیں ھم اب ڈیموکریسی کی طرف جا رہے
ھیں س ے ھمیں اس مسئلہ کے ھسٹاریکل پس منظر کو دیکھنا ہے کہ یہ کب
شروع ھوا اور اس کا علاج کیسے ممکن ھوسکتا ہے ھم اوس نظریہ کو جس کے تحت
یہ بل لایا جا رہا ہے دی منسٹ (Appreciate)یو کرتے ھیں لیکن یہ
مناسب نہیں کہ پولیس کو ایسے وسیع اختیارات دیے جائیں کیونکہ اس کی وجہ سے
معصوم لوگ پولیس کا شکار بن جائینگے

شری شنش ر اؤ مادھو راؤ واگھمارے (ناگپور) مسٹر اسپیکر سر بھی ایک آ سل
ممبر نے پولیس کو جو اختیارات دیے گئے ھیں اسکے بارے میں سخت نکتہ چینی کی ور
بہت سارے عتراضات کیے کئی اعتراضات کا جواب تو آنریبل منسٹر نے دیا ہے صرف
یک اعتراض کا جواب دینے میں ابھی تقریر ختم کرتا ھوں ابھی یہاں ایک آنریبل دیگی
نے جنہیں نیک سگنس واقعہ کا اظہار کیا گیا ہے سی آنریبل کے دریعہ پہنوں نے یہ طے
کرلیا ہے کہ کسی بھی پولیس افسر کو اس قسم کے مقدمات میں دست اندازی کا اختیار
نہیں دیا جاتا ہے مر یہ نوبلن (निवबन) ہے کہ جونکہ ایک مقدمہ میں
انہوں نے اسطرح کی ہے کی لہذا سارے مقدمات قابل دست اندازی پولیس میں پولیس
کے اختیارات سلب کر لیے جائیں اسکے لیے اب تک کوئی ریکارڈ پیش نہیں کیا خلاف وضع
فطری کے انسداد کیلیے پولیس کو جو اختیار دیا گیا ہے اور جس میں پینل کوڈ کے مقدمات
میں جو اختیار دست اندازی ہے وہ بھی ای ہے جس قانون کے تحت یہ بحث چل رہی ہے
وہ تو مبارک ایک بل (Immoral Traffic Bill) ہے جس میں پینل کوڈ لیے
کے تعلق سے جو مقدمات آتے ھیں اسمیں بھی پولیس کو دست اندازی کا اختیار دیا گیا
ہے ایسی صورت میں میں نہیں سمجھتا کہ اگر عہدہ داروں کو اس قسم کا اختیار اس قانون
کے تحت دیا گیا ہے تو کسی ایک عہدہ دار کی بد عملی کی وجہ سے پولیس کے عام
عہدہ داروں سے بد ظنی کوئی مناسب بات نہیں ہے مثال کے طور پر میں کہونگا کہ جب میں

جیل میں تھا تو سوشلسٹ وکیل صاحب رنا الحمد کے ارکاٹ کے لڑم میں سزایاب ہوکر جیل آئے تھے جہیں سات سال کی سزا ملی تھی سکے نہ معنی تو نہیں ہوئے کہ تمام وکلاء پر یہ الزام عائد کیا جائے جیسے ہم بل اور بسے ہیں جو بس (Bus) کا ٹکٹ نک نہیں لیتے ایسی صورت میں یہ تو مناسب ہوگا کہ سب اسکا لزم عائد کیا جائے ایک پل کا تھا وڈھود علیہ ورنگ اد سا ہے جہاں سری سکتے نا تک حلال طور ممنوع قرار دیا گیا ہے لہذا میں یہ کہونگا کہ اگر کسی ایک پولیس افسر نے کوئی غلطی کی ہے تو سکے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ کسی پولیس آفسر کو اختیارات ہی نہ دیے جائیں یہ کوئی مناسب تجویز (Suggestion) نہیں معلوم ہوتا میرا نویدن (निवेदन) ہے کہ جو امینڈمنٹ آپ نے لایا ہے اسمیں کچھ تو نہیں ہے سلیے واپس لیا جائے تو مناسب ہے

شری کے ایل نرسمہوا راؤ انریبل ممبر نے ایک اہم اپیل اسے کے متعلق یہ کہا کہ وہ بس کا ٹکٹ تک نہیں لیتے وکا نام ظاہر نہیں کیا گیا ہے کہ وہ کون ہیں؟

مسٹر اسپیکر مثال کے طور کہا گیا ہے کسی خاص انریبل ممبر کے متعلق عتراض نہیں تھا

شری سیلدھسن (حیدرآباد سٹی) کیا ہم اپیل اور دانستہ کا الزام لگا سکتے ہیں؟

مسٹر اسپیکر پہلے تو یہ کہ یہاں کے اہم اپیل کے متعلق نہیں کہا گیا دوسرے یہ کہ مثال دی گئی ہے کسی خاص انریبل ممبر سے متعلق واقعہ کا اظہار نہیں کیا گیا

شری پاٹل ریڈی جو آنریبل ممبر ساتھ دیتے ہیں انکو کہدینا چاہیے کہ ٹکٹ نہیں لیے ہیں

Mr Speaker Not necessary

شری اناسی راؤ ممبر اسپیکر سر دفعہ ۱۴ کے متعلق جو امنڈمنٹ آتا ہے اسپر بہت گرم مباحث ہوئے اور یہ غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے کہ ہم پولیس کے اختیارات چھین لینا چاہتے ہیں سلمنٹ کی وجہ سے پولیس کے اختیارات میں کمی کیجارہی ہے ولیس کو اس بارے میں اختیار رہے یا نہ رہے یہ سوال پیدا ہوتا ہے خاص طور پر جہاں محسوس کی تعریف میں کمسن پولیس کو دخل کیا گیا ہے ایسی صورت میں اس امنڈمنٹ رکھنے کی ضرورت نہ تھی۔ فی الواقعی پولیس کو اختیارات کے دینے میں کسی آنریبل ممبر کو اعتراض نہوتا مگر آنریبل ممبر متعلقہ پہلے دل سے غور کریں کہ یہاں کہ پولیس کرپشن (Corruption) میں مبتلا ہے یا نہیں کیا آنریبل ممبرس کو نہیں معلوم کہ رضی ضلع میں ایک سب انسپکٹر پولیس نے ایک ملزم کو دوران تفتیش میں قدر مارا کہ وہ مرگیا اس سلسلہ میں سب انسپکٹر کا مقدمہ چل رہا ہے اسی طرح

اور کئی مقدمات چل رہے ہیں حال ہی میں ایک مدکل سسٹر کو عاشی کے الزام میں ڈی گریڈ (Degrade) کیا گیا ہے غور فرمائیے کہ اختیارات کے دینے میں کیوں ہچکچاہٹ ہو رہی ہے اگر ہماری پولیس اس قابل ہوتی اختیارات کے دینے میں کبھی پس و پیش نہ ہوتا اور اس امنڈمنٹ کے لانے کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوتی خود ٹریژری بنچز جنہوں نے اس بل کو پیش کیا ہے دعوے کے ساتھ نہیں کہہ سکتے کہ پولیس پیشتری بھی ہے۔ وہ چوروں کے ساتھ چوری کرنے والی نہیں لیکن حالات کو کچھ ایسے حالات ملکی تصدیق کرتے ہیں کہ پولیس چوروں کا ساتھ دیتی ہے عیاشوں کا ساتھ دیتی ہے بلکہ خود عیاش ہے بڑے بڑے عہدہ دار ہیں مبتلا ہیں حالات ہی کچھ ایسے ہیں جس کی وجہ سے یہ امنڈمنٹ لانا پڑا ورنا مجھے کچھ کہنا نہ تھا

میں نہیں سمجھتا کہ کسی مجسٹریٹ کے سامنے وعدہ معاف کو پیش کر کے وارنٹ کے حاصل کرنے میں پولیس کو کیا دشواری پیش آسکتی ہے میں یقین دلاتا ہوں کہ جو پیشہ کرنے والے لوگ ہیں وہ پولیس کے ہاتھوں گرفتار نہیں ہونگے بلکہ ایسے لوگ گرفتار ہونگے جنکا ان معاملات سے کوئی تعلق نہ ہو اسلئے ترمیم کے لانے کی ضرورت محسوس ہوئی دفعہ (۸ و ۲) کی رو سے خاص طور میں کہونگا کہ اس میں مرد بھی آسکتے ہیں اور عورتیں بھی ان جملہ حالات کے لحاظ سے اور حیدرآباد کے خصوصی حالات کا لحاظ کرتے ہوئے یہ ترمیم لائی گئی میں یہ عرض کرونگا کہ اسطرح بلا وارنٹ کے گرفتاری کا پولیس کو اختیار دیا جائے تو محض سنہ ر پولیس گرفتار کریگی اور ایسے لوگوں کو گرفتار کریگی جو واقعی گنہگار نہیں ہیں اور جو گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں انکے کاروبار نہ جاری رہینگے اسلئے یہ امنڈمنٹ لایا گیا ہے کہ پولیس کو ایسے اختیارات نہ دیے جائیں اور خاص طور پر میں کہونگا کہ شہر حیدرآباد وسکندرآباد کی حد تک پولیس کو اس قسم کے اختیار کا دیا جانا قطعا نامناسب ہے

میں کہونگا کہ ملزمین پولیس کی جانب سے نہیں بھاگیں بلکہ پولیس خود انہیں فراری کا موقع دیتی ہے جیسا کہ رضاکار بھاگ گئے ہیں نکہ پولیس نہیں پکڑسکی لائق مثل کہ پولیس گرفتار نہ کرسکی پولیس نہ صرف یہ کہ گرفتار کرسکتی ہے جو معمولی سپاہی کا اسان ہے ضرور نہیں ہے بھاگنے والا نہیں ہے پولیس اصل ملزمین کو پناہ دینے والی ہے ہمارے پولیس ڈپارٹمنٹ کے حالات یہ ہیں اسلئے یہ امنڈمنٹ لانا پڑا اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے سے صرف اتنا ہوگا کہ پولیس کو گرفتاری سے قبل وارنٹ حاصل کرنا ہوگا جو کچھ دشوار نہیں ہے میں امید کرتا ہوں کہ یہ امنڈمنٹ ضرور منظور فرمایا جائیگا

سری دگمبر راؤ بندو اس کلاز کے تعلق سے جو مباحث ہوئے ہیں اوس میں اصل موضوع سے ہٹ کر بحث کیگئی ہے میں صرف ایک امر کی طرف ہاؤز کو توجہ دلاؤنگا بغیر وارنٹ کا لفظ لکھنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جنکا نہ نام

معلوم ہوتا ہے اور صحیح محض موہومی طور پر انکو گرفتار کیا جاسکتا ہے اگر وارنٹ کی شرط رکھی جاتی ہے تو عام طور پر اس قانون کا وضع کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہوجائینگے اور مقصد فوت ہوجائیگا اس لئے اس ایکٹ کے وضع کرنے میں یہ احتیاط رکھی گئی ہے کہ سب انسپکٹر سے کم درجے کے کسی پولیس آفیسر کو گرفتاری کا اختیار نہیں دیا گیا ہے دفعہ ۱۳ و ۲ کی رو سے اس کمشنر یا سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ صرف ایسے ہی پولیس عہدہ داروں سے یہ کام لیں جنہیں وہ مناسب خیال کرتے ہیں عام طور پر ... جو شکایتیں ... ملازمین سے متعلق آتی ہیں شکایتیں آنے پر انکی تحقیقات کیجاتی ہے ثابت ہونے پر ... وہ نوکری سے معطل یا ڈسمس (Dismiss) کیا جاتا ہے ... پولیس جب خطاؤں سے ... ہوجاتے ہیں جب وہ دیوانوں کا نمونہ بن جاتے ہیں ... قرار دیے جائیں کچھ صحیح تصور نہیں ہے ۔ اسلئے میں عرض کرونگا کہ اس امینڈمنٹ کو رد کر دیا جائے اور قانون کو منظور کیا جائے

مسٹر اسپیکر کیا امینڈمنٹ کو ووٹ کیلئے رکھا جائے

سری شام راؤ نائک جی ہاں

Mr Speaker The question is

That for the word without in line 2 of sub clause (1) of Clause 14 of the Bill *substitute* the following word namely

on

(Division was demanded)

The House divided

Ayes 54 Noes 75

The motion was negatived

مسٹر اسپیکر ہم بل کے متعلق یہ بھی خیال ہو رہا ہے کہ کیا گیا ہے اسکے بارے میں میں یہ کہونگا کہ اس قسم کے لیکن (Allegations) آنریبل ممبرس کے بارے میں نہیں لگائے جا رہے ہیں ... کیونکہ ہم بل ... کہاں کے ... اسکا ذکر نہیں کیا گیا تھا اسلئے میں نے اسکو اہمیت نہیں دی

سری ... راجہ رام اسکے معنی یہ ہوئے کہ ہم ابھی

Mr Speaker I suppose the consequential amendment need not be put to vote

Shri Shamrao Naik Yes Sir I beg leave of the House to withdraw my second amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speal er The question is

That Clause No 14 stand part of the Bill

The motion was adopted

Mr Speal er Next we shall take up amendments to Clause 15 Shri Ankusrao Venkat Rao

Shri Anl ush ao Venkatrao (Partur) Mr Speaker Sir I beg to move

That in lines 6 and 7 in sub clause (2) of Clause 15 of the Bill *omit* the following words namely——

removed as if she had been removed

Mr Speaker Motion moved

That in lines 6 and 7 in sub clause (2) of Clause 15 of the Bill *omit* the following words namely——

removed as if she had been removed

Shri Ankush ao Venkatrao Mr Speaker Sir Some part of the speech which I wanted to make in support of my amendment was already made by the hon Minister for Law and Endowments He had admitted that under section 5(1) it is necessary that a warrant should be issued by a Magistrate for removing any minor girl when she is found in a brothel house On the other hand according to this section when a Sub Inspector of Police or Inspector goes to detect a crime in such a house he is empowered to remove a minor girl from that place without a warrant Just as under section 5 (1) a warrant from a Magistrate is necessary for removing a minor girl I also want to make it necessary for an Inspector to have a warrant to remove a girl from a suspected brothel house A similar warrant as under sub section 5 (1) must be issued before she can be removed from a brothel house because if that minor girl is to be removed without a warrant that power will be too much and can be utilised in an adverse way Our Minister for Law and Endowments said that we must have some faith in the goodness of human nature and all that That I think is mere tall talk We have to face realities as they are When we are dealing with the fair sex the initiative of the energetic and enthusiastic Sub Inspectors and Inspectors of Police must be curtailed He should not be given the power to remove minor girls without a warrant.

In the light of these things I hope the mover of the Bill will accept my amendment

سری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر سر ترمیم پیش کی گئی ہے وہ ایسی مجھے بہت صحیح معلوم ہوتی ہے دفعہ ۵ کے تحت ایک اصول یہ ہے کہ اگر کسی راہ چل میں ایک کم سن لڑکی ہو بدل اسکے کہ اسکو اس لڑکی کو مدد کرے پولیس کمشنر یا مجسٹریٹ کے پاس جائے اور اسکی اطلاع دے ظاہر ہے کہ اس کا منشا یہ تھا کہ وہ دفعہ ۵ کے تحت لڑکی کے ساتھ احتیاط رکھیگا لیکن دفعات ۴ ۸ ۹ ۱ ۱ ۱ ۲ کے تحت سرچ وارنٹ یا اس کمشنر کی اجازت سے پولیس انسپکٹر وہاں بلا اجازت عدالت اندر جاسکتا ہے دفعہ کے تحت سب سکشن ۲ میں عورت وغیرہ وارڈنگ ہے کہ دفعات ۴ ۸ ۹ ۱ ۲ کے تحت پولیس انسپکٹر وہاں جاسکتا ہے اور لڑکی کو نکالنے کے بعد مدد نہ رہ سکے گا کہ وہ دفعہ ۵ کے تحت عمل کرکے لڑکی کو نکالا اسکے بعد وہ دفعہ ۲ ۱ کے تحت کارروائی کر سکتا ہے لیکن عملاً یہ ہوگا کہ انسپکٹر کسی بھی حیلہ سے وہاں جائیگا اور جب سکے خلاف سکایت ہوگی تو یہ کہیگا کہ میں دفعات ۴ ۸ ۹ ۱ ۲ کے تحت سمجھ کر وہاں گیا تھا کہ مالک مکان ایسا کر رہا تھا اور کوئی حیلہ نہ ملا۔ لہذا دفعہ کے تحت یہ موقع دیکر ذرا اختیار دیا گیا ہے بلکہ دفعہ کے خلاف بھی لڑکی برامد کرے تو اسکا اختیار قرار دیا گیا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ بالکل ایسی بات ہوگی کہ کوئی چیز ایک ہاتھ سے دے اور دوسرے ہاتھ سے لے لے اس لحاظ سے دفعہ ۵ کے تحت جو گنجائش ہے وہ اسی دفعہ کے ضمن (۲) کے تحت ختم ہو جاتی ہے اسلیے جو ترمیم معزز رکن نے پیش کی ہے وہ صحیح ہے جس کا منشا یہ ہے کہ دفعات ۴-۸-۹-۱۰-۱۱ وغیرہ کے تحت جو ملزمین ہیں گرفتار کرے اور حسب ضابطہ کارروائی کرے مگر اس لڑکی کے حد اگر پائی جائے بجائے اسکے کہ وہ گرفتار کی جائے یا لزوم رکھا گیا ہے کہ انسپکٹر دفعہ ۵ کے تحت دیے ہوئے حکم کی تعمیل کرکے اس لڑکی کو ہاتھ لگا سکتا ہے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اس بل کے پیش کرنے والے آنریبل منسٹر جہاں دفعہ ۵ کے جواز کو مانتے ہیں امید ہے اسکی بابت رکھنے کے لیے اس ترمیم کو بھی ضرور تسلیم کر لینا چاہیے کیونکہ یہ اختیارات میں کمی کرنے کا سوال نہیں ہے بلکہ یہ تعمیل احکام دیگر دفعات اگر لڑکی کسی راہ چل میں ملے تو پولیس انسپکٹر فوری کارروائی حسب تحت دفعہ ۵ کر سکتا ہے یہ اس وجہ سے بھی ٹھیک ہے کہ اس قانون میں پولیس کمشنر کو مجسٹریٹ قرار دیا گیا ہے تو پولیس انسپکٹر اپنے ماتحتوں کے ذریعہ سے پولیس کمشنر کے پاس اسکی اطلاع بھیج سکتا ہے اور حکم منگوا لے سکتا ہے اس لحاظ سے میں یہ عرض کرونگا

Shri Gopal Rao Ekbote (Chaderghat) Point of information, Sir, The amendment moved does not seem to carry any

meaning As it stands some clarification seems to be necessary The mover of the amendment wants evidently the words removed as if she had been removed to be omitted But if the whole sentence is read with the amendment it does not read anything With the Amendment the sentence will read as follows

All the provisions of this Act shall apply in regard to any girl under sub section (1) of section 5

Let the mover clarify and then we will be in a position to know what he wants As it is at least I am not in a position to know what really the mover wants

Shri Ankushrao Venkatrao The fact is this Sub section (2) of section 15 is superfluous in view of section 5 (1) of the Bill The Inspector can remove the girl only under the condition laid down in section 5 (1) That is what I wanted to say

Mr Speaker The hon Member has given the explanation Probably he means all the provisions of this Act shall apply to any girl under sub section 1 of section 5

Shri Gopal Rao Ekbote He does not want the word 'so' to be omitted

Mr Speaker Yes All the provisions of this Act shall apply to any girl so under sub section (1) of section 5 (*Laughter*)

Shri Ankushrao Venkatrao The word so should be omitted

Mr Speaker Then it means an amendment to amendment

Shri Gopal Rao Ekbote There cannot be any girl under sub section (1) of section 5 It should be referred to in sub section (1) section 5 There is no girl in sub section (1)

Shri Ankushrao Venkatrao There is already a girl in sub section (1) of section 5 (*Laughter*)

Mr Speaker Let us take it as explained

شری د کمبر راؤ بدو اگر سکشن (٥) کے ساتھ اس سکشن کو ملا کر دیکھا
جائے تو معلوم ہوگا کہ جو دفعہ سکشن (٥) میں ہے وہ اس دفعہ میں بھی شامل کی

جا رہی ہے دفعہ ل کے ڈر ب کرنے وقت بھی محسوس کی گئی دفعہ (٥) میں یہ بتایا گیا ہے کہ جب مجسٹریٹ کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ فلاں جگہ ایک لڑکی موجود ہے تو وہ اسکو رہا (Remove) کرنے کے لیے آرڈر دیتا ہے لیکن اسکی تعمیل کے وقت پولیس کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ ایک اور لڑکی بھی ہے تو ایسی صورت میں وہ اس دوسری لڑکی کو بھی رہا کرنے کی مجاز ہوگی اس سکشن میں یہ الفاظ صاف ہیں کہ

and thereupon such police officer shall have the power to enter into such brothel disorderly house or place or assignation and shall be entitled to remove forthwith from such brothel disorderly house or place of assignation such girl and any other girl found therein if in his opinion she is under the age of 18 years and is living or is carrying on or being made to carry on the business of prostitution in such brothel disorderly house or place of assignation

اس دفعہ میں یہ اختیار اس وجہ سے دیا گیا ہے کہ وہاں بعض اسی قسم کی دوسری لڑکی کا بھی علم ہو جاتا ہے ایسی صورت میں یہ تو نہیں ہوسکتا کہ صرف جس لڑکی کے لیے حکم دیا گیا ہے اسی کو گرفتار کیا جائے اور اس کی ساتھی دوسری لڑکی کو وہیں چھوڑ دیا جائے سلیے کہ مجسٹریٹ کے حکم نہیں ہیں دوسری لڑکی کے لیے بھی وہی حکم کافی ہوگا کہ وہ بھی دارالرسکیو ہوم (Rescue Home) پہنچادی جائے اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ مجسٹریٹ کے آرڈرس تک اسکو پر کہاں ہی میں رکھا جائے یا کیا کیا جائے یہ مناسب سمجھا گیا کہ سکے ساتھ دفعہ (٥) کے تحت کارروائی کی جائے ایسی صورت میں اس میں اسٹیٹمنٹ مناسب نہیں سمجھا یہ سکشن جس طرح اب کے سامنے پیش ہوا ہے اوسی صورت میں وہ قابل منظوری ہے

مسٹر اسپیکر جیساکہ بھی کہا گیا

All the provisions of this Act shall apply to any girl under sub section (1) of section 5

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ الفاظ جیسے نہیں سکے وجہ دیھی گیا تو رسل ممبر ایسے هاوس کے سامنے رکھنا چاہیے ہیں یا ایسے وہ ڈر کرتے ہیں

Does the hon Member want his amendment to be put to vote ?

Shri Ankushrao Venkatrao Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

That clause 15 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 15 was added to the Bill

Mr Speaker There is no amendment to clause 16 The question is

That clause 16 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 16 was added to the Bill

Mr Speaker Smt Rajamani Devi

سری متی راجمنی دیوی (سرسلہ مخطوط) میری ترمیم یہ ہے کہ دفعہ ۱۶ میں اس طرح اضافہ کیا جائے

باوجودیکہ اوپر کے دفعات کے تحت کوئی عدالتی کاروائی نہیں کی جا سکتی ہے تاکہ پنچ کمیٹی یا کسی کمیٹی کسی معاملہ میں اپنا فیصلہ نہ دے دیں کمیٹی کے کسی فیصلہ کے خلاف مجسٹریٹ کے پاس کاروائی پیش کی جاسکتی ہے

مسٹر اسپیکر آپ کونسی کونسی کمیٹی کا ذکر کر رہی ہیں بل میں کہیں پنچ کمیٹی کا ذکر نہیں ہے

سری متی راجمنی دیوی میں اسی لیے تو دفعہ ۱۶ کے بعد اضافہ کرنے کے لیے کہہ رہی ہوں

مسٹر اسپیکر آپ اضافہ تو کر رہی ہیں لیکن پنچ کمیٹیوں کا جو ذکر کیا گیا ہے وہ کونسی پنچ کمیٹیاں ہیں ؟

Shri Gopal Rao Ekbote I take objection to her amendment before it is allowed to be moved It is not only misconceived but inappropriate also Evidently the Learned Mover has misunderstood section 16 Section 16 only authorises a particular Magistrate to try those offences referred to in sections 4 8 9 10 11 or 12 It does not say anything more than that The amendment which is sought to be moved now states

In spite of the fact that no legal proceedings can be instituted under the above sections until the Punch Committee

gives its decision in a case action can be taken before the Magistrate against the decision of the Punch Committee

Where is that Punch Committee ?

سر یمی راجمی دوی ہ گاوں میں پنچ کمیساں ہو ہیں

مسٹر اسپیکر ہوں تو ہیں لیکن اکے اکیس سائکس ا ا میں کے بارے میں کوئی ذکر و ہو

سر یمی راجمی دوی ہر ضلع اور تعلقہ میں ح کمیٹیاں بنی ہیں مسوں کے صدر ہوتے ہیں ہ یہ اسکے پولیس ۸ سال سے کم عمر کی لڑکی خود گرفتار کرکے مجسٹریٹ کے سامنے لاکر پیش کرے ح کمیٹی کے کہی دی کو ساتھ لیکر سا کر سکتی ہے

مسٹر اسپیکر مگر بول میں و سی کمیٹیوں کا ذکر نہیں

سر یمی راجمی دوی سک نہیں ہے اسی لیے میں امنڈمنٹ کرنا چاہتی ہوں

مسٹر اسپیکر تو پہلے س کے لیے ہ طے کر ہوگا کہ وہ کس حکہ کس دفعہ کے تحت اسکی مکر و مسح ہوگا رحکا

سر یمی راجمی دوی اس وقت ک سکو ماںوی کرنا چاہیے

مسٹر اسپیکر ہ و نہیں ہوسکتا گر کمیٹی کا ذکر کرنا تھا و اسکے لیے سکشن ۲) میں ہی جگہ پیدا کرنا ہے تھا و مسح ہوکر رہتا

So the amendment of Smt Rajamani Devi is not moved

سری اما سی راؤ سانڈ بربیل ممبر کا سارا ناون کمیٹی تا سی سو سائٹی سے ہو سکتی جہاں و ہوتی ہیں سحا ت کمیٹیاں نہیں ہوتیں

مسٹر اسپیکر و چاہتی ہیں کہ ہر جگہ سحا ت کمیٹی کام کرے

سری ایم برسنگ راؤ (کوا کرور) اکا سا ہ ہو سکتا ہے کہ ہر گاؤں میں ہوتی کام کرنے والی و سبھائیں یا سحا ت کمیٹیاں ہیں ان سے ہ کام لیا جائے

مسٹر اسپیکر لیکن و ماوا رکھتا رڈ نہیں ہیں گر س طرح رکھا اسر کی ہوتی کمیٹی ر ہوتیں او اکا یہاں ذکر کیا جاتا تو اس پر غور ہوسکتا لیکن یہاں تو وہ صورت نہیں ہے اسلیے ب س پر کیسے غور ہوسکتا ہے

سر یمی راجمی دوی کیا آئندہ اس طرح امنڈمنٹ لایا جاسکتا ہے

مسٹر اسپیکر جی ہاں آپ آئندہ لاسکتی ہیں

Mr Speaker The Question is

That clause 16 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 16 was added of the Bill

Mr Speaker Shri Makhdoom Mohiuddin

Shri Makhdoom Mohiuddin (Huzurnagar) Mr Speaker Sir I beg to move

That the following proviso be added to sub paragraph (v) of Paragraphs (c) of sub clause (1) of clause 17 of the Bill namely—

Provided that the rules as adopted and amended shall be laid before the Assembly

Mr Speaker Motion moved

That the following proviso be added to sub paragraph (v) of Paragraph (c) of sub clause (1) of clause 17 of the Bill namely—

Provided that the rules as adopted and amended shall be laid before the Assembly

شری مخدوم محی الدین۔ مسٹر سپیکر سر۔ اس سلسلے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ان لڑکیوں کو جو ان ڈینوں سے چھڑا کر لائی جا سکیں انہیں کسی نہ کسی جگہ رکھا جائیگا۔ اس کے لیے قواعد وضع کئے جا سکیں گے۔ اس دفعہ میں یہ کہا گیا ہے کہ جیل کے جو قواعد ہیں ان ہی میں کچھ تبدیلیاں کرکے یہ ویجلنس ہومس (Vigilance Homes) پر لاگو کیا جائیگا۔ میں سمجھوں گا کہ جیل میں قیدیوں کے لیے جو قواعد ہیں وہ بلحاظ عیوب اخلاقی ہیں کہ جن سے کسی ایسے انسان کی درستی ہونے کی توقع نہیں کی اسکی وہاں تو انتقامی پہلو پیش نظر رہتا ہے

اس لحاظ سے جو بل ہمارے پیش نظر ہے وہ جس غرض سے مرتب ہو رہے ہیں اس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس سے لڑکیوں کی اصلاح کی جائیگی۔ میں نے اس کے پہلے بھی عرض کیا کہ جو طریقہ اصلاح کا اس بل میں پیش کیا گیا ہے وہ انتہائی ناقص ہے۔ اس سے کوئی ایسی غرض پوری نہیں ہو رہی جس کے لیے یہ بل لایا جا رہا ہے اصلاح کے لیے جیل کے قانون و قواعد جو مرتب کئے گئے ہیں مجھے ان میں سخت ہے اور میں سے خطرناک محسوس کرتا ہوں۔ اس لیے میں اس امر کی ضرورت محسوس کرتا ہوں کہ اس سلسلہ میں جو قواعد اور قانون بنائے جائیں اسمبلی میں ان کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ اس پر مزید بحث مباحث ہوسکیں

سری جگنا تھ راؤ جندرکی جب ایک مرتبہ کو ہم کسی قانون کو اڈاپٹ کرلے
تو محض تہا منٹس کے لیے ہمکو ہاوز کے سامنے لانا درست نہیں ہوگا کیونکہ سانکس
(Sanction) کا سوال تو نہیں ہے میں اس سلسلہ میں یہ عرض کرتا ہوں

Provided that the Rules as adopted and amended shall be laid before the Assembly There is nothing like sanction or discussion or anything of the sort If it is the intention of the hon Member that it should be brought to the notice of the House and all the hon Members then it is a different matter I do not know the legal or constitutional position of it but as the wording stands I feel like this and I want to know what exactly is the intention of the hon Member If as has already been expressed by the hon Member it should be taken that sanction is not there then the sanction could not be given by the House as worded by this amendment

سری اے راج ریڈی جہاں تک لیگالٹی (Legality) کا تعلق ہے
مجھے اعتراض نہیں ہے جو ترمیم ب کے سامنے لائی گئی ہے یہ پہلی دفعہ یہاں پر
پیش نہیں کی گئی گو آپ بامبے میونسپل ایکٹ (Bombay Municipal Act)
ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہوگا کہ سکی کئی دفعات میں یہی کہا گیا ہے وہاں بورڈ کے
سامنے دو بار پیش کرنے کا اختیار حاصل ہے اوراں تو مصدر اعلی ہے جائے اوسکو
منسوخ کرے یا منظور کرے لیکن جس طور پر سے یہاں پیش کیا گیا اوسے نا مکمل
تو نہیں کہا جاسکتا اس لیے میں نہیں سمجھتا کہ سکی ٹکنکالٹی (Technicality)
کے متعلق کوئی اعتراض ہوسکتا ہو

شری سری پت راؤ لکشمن راؤ سوامی کر (اورنگ آباد) مسٹر اسپیکر سر عموماً
ہر قانون میں ایک دفعہ ایسی ہوتی ہے کہ جسکے ذریعہ سے گورنمنٹ کو اس امر کا
اختیار دیا جاتا ہے کہ اس قانون کو عمل میں لانے کے لیے یا اسکی عمل میں اگر کوئی
مشکلات درپیش ہوں تو اون پر قابو پانے کے لیے جو ضروری قواعد ہوں اختیار کی اس
اور گورنمنٹ اوسکے قواعد خود مرتب کرے یہ ڈیلیگیٹیڈ پاورس (Delegated powers)
ہیں لیکن اگر ہاوس کو گورنمنٹ پر اعتبار نہ ہو تو یہ ہوسکتا ہے کہ ہاوز خود ایسی
دفعات بنائے اور اسکو مکمل کردیا جائے لیکن یہ نامناسب ہوگا کہ گورنمنٹ
عملی اغراض کے لیے جو قواعد مرتب کرے اوسے پھر ہاوز کے سامنے رکھدے آنریبل
ممبر نے اس ترمیم میں ایسے الفاظ نہیں رکھے ہیں کہ جو قواعد مرتب ہونے کے بعد
پھر ان کو ہاوز کے سامنے رکھا جائے اگر ایسا ہو تو یہ ترمیم غلط ہو جائیگی ہاوز
خود گورنمنٹ کو اختیارات دیتا ہے البتہ اس قانون کو عمل میں لانے کے لیے جو عملی
مشکلات پیش آتی ہیں اون سلسلہ میں گورنمنٹ خود قواعد مرتب کرتی ہے یہ

ہمارے وجود ھاو کے ہوئے ہیں لیکن اون کو لی ہی لائے کے ہے
گو گو نمسٹ کو مسلے ہوئے ہیں گر اس طرح ہو ہد مرسے کرنے کے ہد ہر نگ
ھاور کے سامنے طلب کیا جائے ہو سکے معنی یہ ہوگے کہ گویا کہ ھا یہ ہے ہم
احساس گو نمسٹ کو دیکر دوسرے ھاہ ہے و س لے رہے ہیں

ہی دیکھا ہوں کہ جہاں کہیں ولس کا عامل ہو ہے لاہمیت و بر کے
سلسلہ میں ہو پولس پر لرہات عاید کی جاتے ہیں ی سمجھو ہی ہر ہی تاکہ
پولس کا بھوت ہمیشہ کیوں سامنے کھڑ رہا ہے کیوں ہمیشہ ولس سامنے طر ی
ہے ہے ے حال کے سا یہ ہی جی کا عمل و س کے محکمہ یہ ہے ہمدنا ہے ن کو
ہمیشہ پولس سے ڈر معلوم ہوتا ہے

Shri G Raja Ram I think it is quite irrelevant to the subject that is being discussed

سری سری ت راؤ لکسمن راؤ و اسی کر ہی صول مان کر رہا ہوں کسی
آنریبل ممبر کسی شخص پر لرم نہیں کا رہا ہوں و لوگ ہے لداب کے ناجھوکے
سوچے ہیں و صحیح نہیں سوچے لکہ غلط سوچے ہیں نومس سے وہی لوگ ہمیشہ
ڈرے ہیں جو ہو ڈکو و ہمیشہ جرم کے عادی ہوے ہیں جہاں کہیں و جائے
ہیں نہیں نومس نظر ی ہے یہ میں صول مان کر رہا ہوں یہ ہد ب سا ہے
ہو ہو سدست سس کی گی ہے کہ گو نمسٹ کو حسارے یہ دے ہ ی میں ہی
سمجھتا کہ و کہاں تک درست ہوسکی ہے ر مل ممبرس گو نمسٹ کو وں سہ
کر رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ و سہاب ہم ہو کے ہیں جسکہ ہو ماحول
پیدا ہوجائے گا

Shri Anand Rao That discussion is completely irrelevant to the subject matter now It reflects upon the House The hon Member is referring to the Police their character and all those things which are not at all concerned with the section and much less with the amendment under discussion

سری سری ت راؤ لکسمن راؤ و اسی کر ہی صرف میں یہ کہ عرض
کر رہا تھا کہ یہ اصول ہیں

Mr Speaker Before we proceed further I just want to invite the attention of the House to Rule No 202 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules Rule 202 runs thus

Each Regulation Rule Sub rule bylaw etc framed in pursuance of the legislative functions delegated by Assembly to a subordinate authority and which is required to be laid before Assembly hereinafter referred to as Order ,

shall subject to such rules as the Speaker may in consultation with the Leader of the House prescribe be numbered consecutively and published in the Gazette immediately after they are promulgated and numbered

Rule 208 is to the following effect

After each such order referred to in rule 207 is laid before Assembly the Committee shall in particular consider—

(i) whether it is in accord with the general objects of the Act pursuant to which it is made

(ii) whether it contains matter which in the opinion of the Committee should more properly be dealt with in an Act of the Assembly

(iii) whether it contains imposition of taxation

(iv) whether it directly or indirectly bars the jurisdiction of a court

(v) whether it gives retrospective effect to any of the provisions in respect of which the Act does not expressly give any such power

To these two rules I wish to invite the attention of the House This provision has already been there in our Rules At the time of making rules as it was considered that in case it has been found that whenever rules are ordered to be made rules are not made this provision was made

شری‌سری ب راؤ اکہ جی راؤ وای کر ہر ال ہں عرض کررھا ہاکہ
مگو ہ کوا ا ب ہے اس ور وے عبادکے ساہ دے ها س اس لیے
س اس رم کر وسں کی گی ہے مخالفت کرا ہوں او اس ارا ہ ں کہ وہ واسطور
کردی حاے

سری دگمبر راؤ ىدو ںں سمجھا هوں که اس برم کی در اصل ضرورت بہں
ھے باکہ ار دل اسپکر صاحب ہے برھکر سا ا

Mr Speaker The order is that it should be laid before the House It is not that every matter would come before the House unless it is required to be laid before the House

سری دگمبر راؤ ىدو واعا اے کے ارے ںں برمل ممبرس ہے حو سه
ظاهر فرما ا ہے اوسکے معا ، ىں عرض اروگا که اسلی سے کوئی حبر چھپانے کی
بوہں ہے اکے حبر کا ىں اومں (Assurance) بھی دیا جاتا
هوں جب که هم اردری (Ordinary) جلسوں کےلیے هی ریفارمیٹری
کانسٹی ٹیوشن (Reformatory Constitution) بنانا چاہیے هیں تو پهر

وہ اس وس (Vigilance Homes) کی ل ے ں
میں ہاوس سے روہ ہ ب ہیروسا رہے ے علاو بوسد ں
انکے کس ہ ی ہے

The transfer from Vigilance Homes to prisons of women f und to be incorrigible or exercising a bad influence and the period of their detention in such prisons provided that such period shall not exceed one year

بعض صو ں ی دی ہر جگی ہیں کہ کے بارے میں ہ بعا م سو کہ
قواعد سے کے اس ہی ر م کی ضروت ہے رو ہاور کے لے ا ا کے لکن
اس طرح اگر ر م لاے کا جا ہ ہے لوزمے ر) و ہیں ہے ہ گور ے
بہ معلوم دس طرح کے قواعا مرتب کرے ی و ہیں ہجوبا ہوں ہ بھیک یہ ہوگا
اس لیے میں کہوںگا کہ ا ں ر اہ راز ہ کا اے ںکہ ہیں ر ں ر ھا جاے کہ جو
قواعد مرتب ہونگے وہ ہاور کے سامنے لائیںگے

Mr Speaker Does the hon Member want that his amendment be put to vote even after the assurance of the Government ?

سری مخدوم محی الدین ے ار ل ممبر ا ح ہ ں دلا ا ہے کہ و
قواعد کو ہوان کے سامنے ہیں کر کے تو میں ا ی ر م کی ضرور ہیں سمجھتا اسلیے
میں اپنی ترمیم وا س لیتا ہوں

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

' That Clause 17 stand part of the Bill '

The motion was adopted

Clause 17 was added to the Bill

Mr Speaker There is no amendment to Clause 18 The Question is

" That Clause 18 Stand part of this Bill '

The motion was adopted

Clause 18 was added to the Bill

Mr Speaker There is an amendment tabled by Smt Rajamani Devi namely —

After Clause 18 of the Bill add the following as Clause 19 namely—

'19 *The Hyderabad Outside Dancing Girls and Prostitutes Act* (No XXI of 1950 F) is hereby repealed

سری متی راجمنی دیوی میری ترمیم یہ ہے کہ دفعہ ۱۸ کے بعد دفعہ ۱۹ شریک کیا جائے مقصد یہ ہے کہ اس قانون کے ذریعہ قانون بیرونی رقاص بازاری و طوائف سال (۲) سنہ ۳۰ ف منسوخ کیا جائے

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ یہ اسکی کچھ وضاحت کردیں تو اچھا ہے کیونکہ میرے سامنے اس وقت جو قانون بیرونی رقاص بازاری و طوائف سنہ (۲) بابتہ سنہ ۳۰ ف ہے اسکی دفعہ (۲) الف میں بیرونی رقاص بازاری کی جو تعریف کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ بیرونی رقاص بازاری سے ایسی عصمت فروش عورت مراد ہوگی جس کا ممالک محروسہ سرکارعالی میں مسلسل قیام تیدرہ سال سے کم ہو

اسی دفعہ (۲) ضمن (ب) میں بیرونی طوائف کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ بیرونی طوائف سے ایسی عورت مراد ہوگی جسکا ممالک محروسہ سرکارعالی میں مسلسل قیام تیدرہ سال سے کم ہو اور اس کا اصلی پیشہ رقص و سرود ہو خواہ وہ عصمت فروشی کرتی ہو یا نہ کرتی ہو اسکی دفعہ ۳ یہ ہے کہ کوئی بیرونی رقاص بازاری یا طوائف بلا حصول اجازت نامہ سکونت حدود بلدہ میں یا ممالک محروسہ کے کسی ضلع کے حدود میں سکونت اختیار نہ کرسکے گی

گویا اس قانون کے ذریعہ ایک قسم کا روک تھام (Prohibition) تھا جب تک اسکو درست نہ کیا جائے تو ممالک محروسہ میں سکونت اختیار نہیں کرسکتی تھی سوال یہ ہے کہ کیا اب اس قانون کو منسوخ کیا جائے اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ غیر ملکی طوائفوں کیلئے کوئی قید نہ رہیگی کیا آنریبل ممبر کا یہی منشا ہے ؟

سری متی راجمنی دیوی صرف غیرملکیوں کی حد تک ہی نہیں بلکہ ملکیوں کے بارے میں بھی ہوا تھا

مسٹر اسپیکر میں نے یہ قانون پڑھا ہے اس میں ( ) دفعات ہیں حصول اجازت نامہ سکونت کی درخواست اجازت نامہ سکونت اجازت نامہ دینے سے انکار (یہ گورنمنٹ کی جانب سے ہوگا) اجازت نامہ عارضی سکونت کی مدت اور اسکی تنسیخ اجازت نامے کے منسوخ ہونے کا نتیجہ اجازت نامہ مستقل سکونت جرائم انکی نوعیت سماعت اور سزا قواعد وضع کرنے کا اختیار یہ اسکے دفعات کے عنوانات ہیں

سری بی رام کرشن راؤ ہ رتھو و ں کہوں کہ اس قانون کی طرف سا
کیا گیا ہے یعنی ں مروں ر ں باری و طوف ہ وس رہانے کے ہ لات کے
لئے طیبے ب ہ یا کیا گیا ما ب ۔ مقصود ہ تھا کہ ک قسم کی پابندی باھرسے
ے ولی بان باری و طوائف عائد کیجائے س مرک کے پیش کرنے والی انریل
ممبر کا خیال ہ ہے ہ موجود حالات کے ب ۃ کہ ک مکمل ا ون سی ہوئے
سلیے اس سا مہ وں کو منسوخ کرنا ضروری ہے یا نہیں اس ر غور کیا جانا چاہیے

م ہر اسپیکر بھی مندمنٹ وو نہیں ہوا ہے میں موور کے سامنے قانون پڑھکر
وضاحت کر چاہوں کہ کی ضرورت ہے یا نہیں میں نے صرف سکشن ۸ کو پیش کیا ہے

وکیا ب اسکو موو کرنا چاہتی ہیں

سریمتی راجمنی دیوی ی ہاں

سری بی رام کرشن راؤ حاضر ہو ہوں کچھ اورعرض کروں ر م کی حسب
بھی ہ نہیں آسکتا ہ انڈیپنڈنٹ (Independent) قانون ہے موجود قانون
کے بعد کی ضرورت ی نہیں رہتی سکے ری پیل (Repeal) کیلیے الگ
بل لانا چاہیے اما ل کو ہم ہ د پیش کر سکتی ہے جوکہ س کی ضرورت نہیں ہے
سلیے سکو اس بل میں امنڈمنٹ کے طو ر لانا صحیح ہوگا لبتہ اگر ضرورت ہو تو
ک ری پیلنگ بل (Repealing Bill) لانا چاہیے اس بل پر غور کے بعد اگر
یہ محسوس کیا جائے کہ ہ ریڈ ٹ (Redundant) ہوجاتا ہے ور موجودہ
حالات کے تحت اسکی ضرورت نہیں ہے تو حکومت خود اسکو پیش کریگی ں آنریبل
موور سے و ھیں کرونگا کہ ا ی ترمیم کو س وقت تر و س لے لیں اگر اسکی ضرورت
ہو اور خود حکومت پیش ہ کرے تو ری پیلنگ بل انریبل ممبر پیش کرسکتی ہیں

شریمتی راجمنی دیوی مسٹر اسپیکر سر میں نے ہ رم سلیے لائی ہے کہ پہلے
میں نے جو رم پیش کی تھی یعنی اٹھارہ سال سے کم عمر لڑکیوں کے تعلق سے پولس کو
اختیارات ہ دیے جائیں لکہ جج کو اختیار دیا جائے و رد ہوگئی اب میں یہ دوسری
ترمیم لائی ہوں کہ قانون سال (۲) نامبہ سنہ ۳۰ ف متعلقہ زناں باری و طوائف کو
رد کرکے اس بل کو پاس کرنا چاہیے جب مکھیہ منتری نے وشواس دلایا ہے کہ آگے
چلکر اس ر غور کیا جائے گا تو میں اسکو وا س لیتی ہوں

مسٹر اسپیکر واپس لینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا کیونکہ ہ امنڈمنٹ تو موو ہی
نہیں ہوا

So the amendment tabled by Smt Rajamani Devi has not been moved

The Question is

That Clauses 1 and 2 and the Preamble stand part of the Bill

The motion was adopted

Clauses 1 and 2 and the Preamble were added to the Bill

Shri D G Bindu Mr Speaker Sir I beg to move

"That L A Bill No XXX of 1952 A Bill for the suppression of brothels and immoral traffic be read a third time and passed

Mr Speaker The Question is

'That L A Bill No XXX of 1952 A Bill for the suppression of brothels and immoral traffic be read a third time and passed

The motion was adopted

Business of the House

Mr Speaker Tomorrow after question hour we shall take up continuously the first second and third readings of L A Bill No XXXII of 1952 the Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952 So if any amendments are to be tabled they must be given in the Office by 10 30 a m tomorrow if not it becomes rather difficult for the Office to put them in proper form and then get them cyclostyled and distributed

Shri Jagannathrao Chandeiki Mr Speaker Sir Yesterday time was given up to 11 a m

Mr Speaker I want to reduce the time as we experienced some difficulty yesterday

شری جی راجہ رام جی نے کہا جاتا ہوں کہ ڈپٹی سپیکر صاحب نے کل صدارت کرتے ہوئے ۱۱ بجے تک ٹائم دیا تھا

مسٹر اسپیکر - کس بل پر امینڈمنٹ کیلئے

شری جی راجہ رام کمپلسری پرائمری ایجوکیشن بل (Compulsory Primary Education Bill) کیلئے

If he has declared it as 11 a m it will stand then

مسٹر اسپیکر اسکے بعد حیدرآباد ہیبچول افینڈرس رسٹرکشن بل (Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill) پیش ہوگا -

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I would suggest that it is possible any other bills which are not complicated and which are easy may be taken up The Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill requires study and examination and it may be taken up later Meanwhile we shall finish the other bills which are not so very important

Mr Speaker I think it is more than a week since the publication of that Bill

سری بی ڈی دیسمکھ ہمارے پاس ہفتے دو ہفتے ...

اس ہم ے اسے هن ن ص کوه ان ل رسے ے ے دو روز ط مع

داخل ہو ا س هو

Mr Speaker Has the Leader of the House got any objection?

Shri B Ramakrishna Rao I have no objection

Mr Speaker Tomorrow at any rate the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill will be taken up for first reading

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir the purpose of our asking for time is that the first reading is more important because general discussion and discussion of principles will take place at this stage That is why the first reading is more important Meanwhile we may take up other Bills

Mr Speaker But then regarding the other Bills, the Hyderabad Municipal Corporations (Second Amendment) Bill—there is only an amendment to one section of the Act in this Bill —the Hyderabad Contingency Fund Bill the Hyderabad Land Revenue (Second Amendment) Bill the Hyderabad Village Panchayat (Amendment) Bill

Shri A Raj Reddy All these can be taken up tomorrow

Mr Speaker I want to know the convenience of the hon Members in the matter whether all these small Bills except the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill can be taken up tomorrow for first and second readings and of course it means that amendments if any, for all these Bills must reach the Office before 11 a m

Shri Annajirao Gavane I think it is impossible to give amendments to all these Bills

Mr Speaker Nothing is impossible if one tries The thing is that if these Bills are taken up for first reading then again the hon Members will ask for time for submitting amendments These Bills are already before the hon Members and to some extent if not fully they should have studied them

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir at least two Bills may be taken up *e g* Hyderabad Municipal Corporations (Second Amendment) Bill and the Hyderabad Village Panchayat (Amendment) Bill and we can finish all the three readings If time still remains we will take up other Bills

Shri Jagannathrao Chandriki I think some amendments have already been tabled in respect of the Hyderabad Municipal Corporations (Second Amendment) Bill

Shri Annajirao Gavane The Hyderabad Municipal Corporations (Second Amendment) Bill and the Hyderabad Village Panchayat (Amendment) Bill may be taken up

Mr Speaker I do not want to hustle But at the same time I desire that some work should be done

Shri A Raj Reddy We are doing some work

(Laughter)

Mr Speaker Tomorrow we shall complete the Hyderabad Municipal Corporations (Second Amendment) Bill the Hyderabad Village Panchayat (Amendment) Bill and the Compulsory Primary Education Bill and if after that time permits let us take up the first reading of any other Bill

Shri A Raj Reddy On a point of information Sir as per Rules Business Advisory Committee has to be formed Uptill now no such Committee has been formed

Mr Speaker I am considering that question In this connection some preliminary consultation is necessary and I am at it

We adjourn till tomorrow 2 30 p m

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Thursday the 27th November 1952